58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

میکڈونلڈ نے آگاہ کیا

آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ میکڈونلڈ نے پہلے ٹیسٹ میں بھارت کے ہاتھوں غیر متوقع شکست کے بعد ٹیم میں تبدیلی کے لیے جلد بازی کے تئیں آگاہ کیا ہے۔ (تفصیلات اندر)

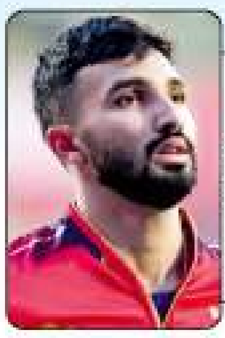

خواب دیکھا تھا: پڈیکل

سری لنکا کے خلاف ہندوستان کی پہلی اننگز میں ... (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 58 | Tuesday 18th August 2026 | ۱۸ اگست ۲۰۲۶ء بروز منگل بمطابق ۴ ربیع الاول ۱۴۴۸ھ | صفحات: 08 | No. 224 • Vol: 58 • R.N.I: 17647/69 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

کھنموہ سرینگر میں 24 گھنٹوں میں ریچھ کے حملوں میں تین لوگ زخمی

جنگلی جانوروں کی انسانی آبادیوں کے قریب بڑھتی نقل و حرکت تشویش ناک

سرینگر/ جے کے این ایس/ گرمائی راجدھانی سرینگر کے مضافاتی علاقے کھنموہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریچھ کے 3 الگ الگ حملوں میں 3 افراد کے زخمی ہونے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ جے کے این ایس کو ملی اطلاعات کے مطابق 57 سالہ خاتون، فاطمہ پر پیر کو صبح سویرے ایک خونخوار ریچھ نے حملہ کیا، اور بزرگ خاتون زخمی ہوگئی، خاتون کو مزید علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا گیا۔ ایک اور واقعے میں اعجاز احمد بٹ نامی شہری بھی ریچھ کے حملے میں زخمی ہوئے، جن کا علاج پانپور اسپتال میں جاری ہے۔ تازہ ترین واقعے میں سرہند کالونی کھنموہ کے رہائشی مظفر احمد بٹ بھی ریچھ کے حملے میں زخمی ہوگئے، جنہیں علاج کے لیے ایس ایم ایچ ایس اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ صرف 24 گھنٹوں کے دوران ریچھ کے 3 حملوں کے بعد مقامی لوگوں میں شدید تشویش/1

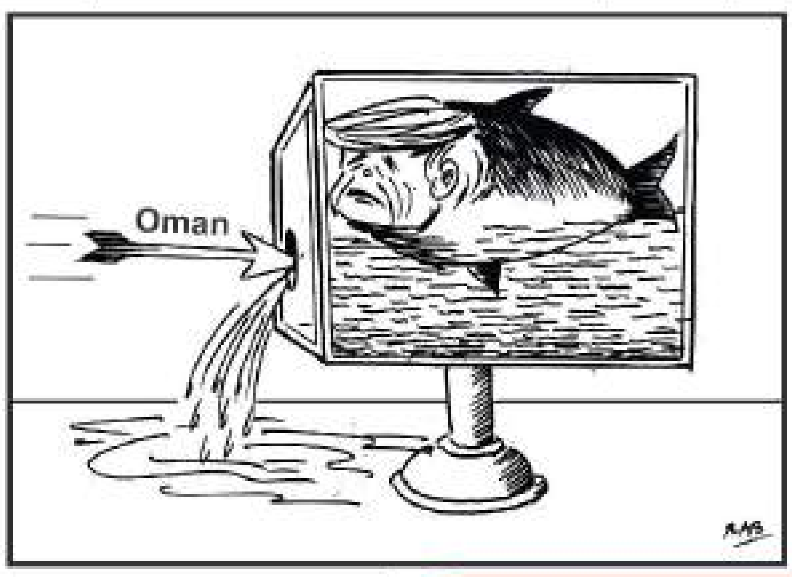

ریاستی معاملات ریاست پر چھوڑ دیں، مرکز اپنے معاملات سنبھالے/عمر عبداللہ

مختلف مرکزی حکومتوں نے ریاستوں کو کمزور کرنے کا یہ کردار ادا کیا ہے

سرینگر/ کے این ایس/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز جھارکھنڈ میں احتجاج کرنے والے طلبہ کے ساتھ مذاکرات کے دوسرے دور کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اگر ان کے مطالبات جائز پائے جائیں تو ان پر ضرور توجہ دی جانی چاہیے۔ جھارکھنڈ میں جاری احتجاج کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کا جواب دیتے ہوئے عبداللہ نے کہا، "اگر طلبہ کے مطالبات جائز ہیں، اگر وہ درست ہیں، تو ان کے ساتھ بات چیت ہونی چاہیے۔ اگر ایسا نہیں ہے، تو انہیں صاف صاف کہہ دیا جائے۔" ان کا یہ بیان حکومت کی جانب سے احتجاج کرنے والے طلبہ کے ساتھ مذاکرات کا دوسرا دور منعقد کرنے کے اشارے/2

شادی خانہ آبادی

مانجی خاندان کو مبارک باد

جموں و کشمیر کے مشہور و معروف پبلشنگ ہاؤس میزان کے مالک شبیر احمد مانجی کی دختران کی شادی خانہ آبادی کے پُرمسرت موقع پر مدیران سرینگر ٹائمز اراکین مانجی خاندان کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے دُعا گو ہے کہ دختران بشیر احمد مانجی کی ازدواجی زندگی سدا خوشیوں سے بھر جائے۔

ہم اپنی تقدیر کے خود معمار ہیں/ لیفٹیننٹ گورنر

شری راما کرشنا مہا سمیلن آشرم اننت ناگ کا دورہ کیا اور منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سوامی پر تشٹھا دیوس، ناگ پنچمی مہا آنسو اور پورن آہوتی کے موقعہ پر اننت ناگ میں شری راما کرشنا مہا سمیلن آشرم کا دورہ کیا۔ انہوں نے ثقافتی ورثے اور ثقافتی تحفظ کے لئے وقف منصوبوں کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں اس آشرم کے تئیں گہری عقیدت کا اظہار کیا جس نے صدیوں سے چلی آ رہی رشیوں اور منیوں کی حکمت و دانائی کو محفوظ رکھا ہے۔ انہوں نے سوامی اشوکا نند جی مہاراج کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے 1937 میں ان کے بصیرت افروز عزم کو یاد کیا جس نے آشرم کو ایک فعال روحانی مرکز میں تبدیل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ سوامی اشوکا نند جی مہاراج نے محض ایک عبادت گاہ کا تصور نہیں کیا تھا بلکہ ایک ایسے زندہ ادارے کا خواب دیکھا تھا جو سناتن دھرم کے ابدی پیغام کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ معاشرے کی حقیقی ضروریات کی خدمت بھی کرے۔ انہوں نے کہا، "ان کی خدمت، نظم و ضبط اور لگن کی میراث آج بھی نسلوں کو تحریک دیتی رہتی ہے۔ جب سوامی اشوکا نند جی مہاراج 1971 میں اس دنیا کو چھوڑ کر چلے گئے تو وہ خدمت، نظم و ضبط، سادگی اور لگن کی ایک زندہ روایت چھوڑ گئے جسے آج بھی اس آشرم کی ہر سرگرمی میں محسوس کیا جا سکتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ

ہندوستانی تہذیب نے ہمیشہ روحانیت اور فطرت کو لازم و ملزوم کے طور پر دیکھا ہے۔ انہوں نے ایشا اپنشد کا حوالہ دیتے ہوئے یاد دلایا کہ الوہیت پوری کائنات میں جلوہ گر ہے۔ انہوں نے عالمی سطح پر درپیش موسمیاتی چیلنجوں کے تناظر میں نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ دریاؤں، جنگلات، جانوروں اور تمام جانداروں/3

14 ریاستوں میں مختلف مقامات پر کارروائیاں/ امیت شاہ

آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ دہشت گرد گروپ شہزاد بھٹی نیٹ ورک کے 200 سے زیادہ کارندوں کو گرفتار کیا گیا/ وزارت داخلہ

سرینگر/ جے کے این ایس/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پیر کے روز کہا کہ آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ دہشت گرد گروپ شہزاد بھٹی نیٹ ورک کے 200 سے زیادہ کارندوں کو یوم آزادی سے قبل گرفتار کیا گیا تھا، جس نے اس گروپ کے تخریبی حملوں کے منصوبوں کو ناکام بنادیا۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ 14 ریاستوں میں مختلف مقامات پر مربوط کارروائیاں کی گئیں جو کہ دہشت گردی کے خلاف ملک کی زیرو ٹالرنس کی عکاسی کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ای ڈیز، پاکستان آرڈیننس فیکٹری کے نشانات والے دستی بم، پستول، زندہ کارتوس، اور جاسوسی کیلئے استعمال ہونے

والے سی سی ٹی وی کیمرے سمیت خاطر خواہ برآمدات، آئی ایس آئی کے فنڈڈ گروپ سے کی گئیں۔ سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پیغام میں، وزیر داخلہ نے کہا کہ مودی حکومت نے یوم آزادی سے قبل آئی ایس آئی کے حمایت یافتہ دہشت گرد گروپ شہزاد بھٹی نیٹ ورک کو تباہ کر دیا اور 200 سے زائد کارندوں کو گرفتار کر کے تخریبی حملوں کے اس کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی سیکورٹی فورسز نے 14 ریاستوں میں مختلف مقامات پر مربوط کارروائیاں شروع کر کے نیٹ ورک کو ختم کر دیا، جو کہ دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی صفر رواداری کی ایک شاندار مثال ہے۔ امت شاہ نے کہا کہ یہ نیٹ ورک کئی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ ایک حکومتی بیان کے مطابق، شہزاد بھٹی نیٹ ورک پاکستان میں قائم ایک دہشت گرد گروہ ہے جس کا تعلق دستی بم، آئی ای ڈی اور پٹرول بم حملوں اور ہندوستان بھر میں ٹارگٹ کلنگ سے ہے۔ ایس پی این پولیس، دفاعی اور مذہبی مقامات کی تلاش اور جاسوسی کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کے لیے مقامی کنڈکٹ کو بھی ادائیگی کر رہا ہے۔ این آئی اے شہزاد بھٹی کے خلاف متعدد مقدمات کی تحقیقات کر رہی ہے، جس میں پنجاب کے جالندھر میں سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے راجہ سندھو کی رہائش گاہ پر مارچ 2025 کے گرینیڈ حملے کا مبینہ تعلق بھی شامل ہے۔ اپریل 2026 میں، این آئی اے نے شہزاد بھٹی کو ایک مفرور کے طور پر اور اس کیس میں ایک دوسرے ملزم کے طور پر چارج شیٹ کیا تھا۔ انسداد دہشت گردی ایجنسی کو مزید پتہ چلا ہے کہ شہزاد بھٹی نے نومبر 2025 میں دیمن پولیس اسٹیشن، سرسا، ہریانہ میں ہونے والے دھماکے اور جنوری 2026 میں امبالا، ہریانہ کے بلدیو نگر پولیس اسٹیشن میں ہونے/4

بی جے پی کی قومی تنظیم میں وسندھرا راجے اور سمرتی ایرانی شامل

رام مادھو اور طارق منصور سمیت 13 نائب صدور بھی مقرر کیے گئے

سرینگر/ یو پی آئی/ بھارتیہ جنتا پارٹی نے پیر کے روز اپنی قومی تنظیم میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کرتے ہوئے کئی اہم عہدوں پر نئی تقرریوں کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کے قومی صدر نتن نبین کی منظوری کے بعد تمام تقرریاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔ پارٹی کے مرکزی دفتر سے جاری بیان کے مطابق تنظیم نو کے تحت 13 قومی نائب صدور مقرر کیے گئے ہیں۔ ان میں راجستھان کی سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے سندھیا، اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ تیرتھ سنگھ راوت، رام مادھو، بی جے پی کے رکن پارلیمان نشی کانت دوبے، پانڈا، اوڈی پونڈیشوری، ریکھا ورما، ورشا مین نریندر بھائی ورشی، بھارتی پردین پوار، من پریت سنگھ بادل، لال سنگھ آریہ، ایم تھا گرانجا، طارق منصور اور مدھو چندرا کرشامل ہیں۔ تنظیمی امور کے حوالے سے اہم فیصلے کے تحت بی ایل سنتوش کو قومی جنرل سیکریٹری، تنظیم کے عہدے پر برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ شیو پرکاش اور سودان سنگھ کو قومی جوائنٹ جنرل سیکریٹری، تنظیم مقرر کیا گیا ہے۔

جموں میں تربیتی سب انسپکٹر پولیس CBI کے ہاتھوں گرفتار

10 ہزار روپے بطور رشوت وصول کرتے ہوئے حراست میں لینے کا دعویٰ

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی تفتیشی ادارے نے جموں کے جانی پور پولیس اسٹیشن میں تعینات ایک تربیتی سب انسپکٹر کو مبینہ طور پر 10 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ گرفتار پولیس افسر کی شناخت 2024 بیچ کے تربیتی سب انسپکٹر دانش حبیب کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق افسر نے مبینہ طور پر ایک گھریلو تنازعہ کو نمٹانے اور شکایت کنندہ کے خلاف مقدمہ درج نہ کرنے کے عوض رقم کا مطالبہ کیا تھا۔ حکام کے مطابق شکایت موصول ہونے کے بعد مرکزی تفتیشی ادارے نے معاملے کی ابتدائی جانچ کی اور رشوت لینے والے افسر کو رنگے ہاتھوں پکڑنے کے لیے کارروائی کا منصوبہ بنایا۔ سی بی آئی کی ٹیم نے جال بچھایا اور اتوار کی شام تقریباً 6 بجے جانی پور پولیس اسٹیشن کے باہر ایک مقام پر سب انسپکٹر کو مبینہ طور پر 10 ہزار روپے رشوت وصول کرتے ہوئے گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے بعد سی بی آئی نے پولیس افسر کو اپنی تحویل میں لے لیا اور معاملے میں مزید قانونی کارروائی شروع کر دی ہے۔

مویشیوں کی سمگلنگ میں ملوث شخص کی ایک گاڑی ضبط

شواہد کی بنیاد پر رام بن پولیس نے مجاز عدالت سے رجوع کیا

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن رام بن میں درج ایف آئی آر نمبر 86/2026 کی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے مبینہ طور پر مویشی اسمگلنگ، چوری اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ذریعے اثاثے جمع کیے تھے۔ مزید تفتیش سے انکشاف ہوا کہ ملزم کی ملکیت میں موجود ایک گاڑی مبینہ طور پر مویشی اسمگلنگ اور چوری سے حاصل ہونے والی مجرمانہ آمدنی سے خریدی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر رام بن پولیس نے مجاز عدالت سے رجوع کیا اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت جائیداد منسلک کرنے کے احکامات حاصل کیے۔ عدالت کے احکامات کی/5

سرینگر میونسپل کارپوریشن کے 7 آفیسروں کے خلاف چارج شیٹ

اینٹی کورپشن بیورو کی کارروائی، بٹہ مالو میں غیر مجاز تعمیرات کا الزام

سرینگر/ جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے ٹینگ پورہ کے ہائی پارٹس اسکول کے قریب بٹہ مالو کے وارڈ نمبر 28 میں مبینہ غیر قانونی اور غیر مجاز تعمیرات کے سلسلے میں سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے سات افسران سمیت 10 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ یہ مقدمہ ان الزامات کے بعد درج کیا گیا تھا کہ وارڈ نمبر 28، بٹہ مالو میں تعینات اہلکاروں نے مبینہ طور پر اپنے سرکاری عہدوں کا غلط استعمال کیا اور ٹینگ پورہ، بٹہ مالو کے رہائشی ریاض احمد ڈار ولد عبدالرحیم ڈار کے ساتھ مل کر ہائی پارٹس اسکول کے قریب علاقے میں غیر قانونی اور غیر مجاز تعمیرات کی سہولت فراہم کرنے اور اجازت دینے کی سازش کی تھی۔ اے سی بی نے کہا کہ اس کی تحقیقات، زبانی اور دستاویزی ثبوتوں پر مبنی، ملزم سرکاری افسران اور نجی فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف الزامات کو ثابت/9

فوج کے شمالی کمانڈر نے پونچھ میں اگلے علاقوں کا دورہ کیا

جموں/ فوج کے شمالی کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے پیر کو پونچھ ضلع میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ ساتھ اگلے علاقوں کا دورہ کیا، مسلسل چوکسی کی ضرورت پر زور دیا اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اختراعی طریقے اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ آرمی نے کہا کہ جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف نے فارمیشنوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا اور سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوجیوں سے بھی بات چیت کی۔ "لیفٹیننٹ جنرل شرما نے پونچھ میں آگے کے مقامات کا دورہ کیا اور فارمیشن کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران انہیں موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں اور ناہموار علاقے میں تعیناتی کے چیلنجوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔"

جموں میں بی جے پی کا جموں و کشمیر سرکار کے خلاف مظاہرے اور نعرے

حکومت کے علامتی پتلے نذر آتش کیے گئے، خواتین کارکنوں کی احتجاج میں شرکت

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کے خلاف بھارتیہ جنتا پارٹی نے پیر کو جموں شہر میں بڑا احتجاجی مظاہرہ کیا۔ بی جے پی کے سینکڑوں کارکنوں نے پارٹی کے صدر ست شرما، رکن پارلیمان جگل کشور شرما اور اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں مختلف مقامات سے ریلیاں نکالیں اور حکومت کے خلاف نعرے بلند کیے۔ مظاہرین ڈوگرا چوک، گاندھی نگر، جیول چوک، بھگوتی نگر، چنی اور وکرم چوک جیسے مقامات سے الگ الگ جلوسوں کی صورت میں سول سیکریٹریٹ کی جانب روانہ ہوئے۔ اس دوران کارکنوں نے پارٹی پرچم اور بینر اٹھا رکھے تھے جبکہ کئی مقامات پر نیشنل کانفرنس اور کانگریس کی مخلوط حکومت کے/6

ڈویژنل کمشنر کا بین الاقوامی فلم فیسٹیول کے انتظامات کا جائزہ

مجوزہ پروگرام اور مختلف سرکاری محکموں اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان رابطہ کاری پر غور

فیسٹیول کے دوران استعمال ہونے والے شکاروں اور کشتیوں کی مناسب برانڈنگ کی ہدایت

سرینگر/ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے 7 سے 10 ستمبر تک منعقد ہونے والے اور محکمہ اطلاعات اور تعلقات عامہ جموں و کشمیر کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول آف جموں و کشمیر (IFFJK) کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں فیسٹیول کے مقاصد، تقریبات کے مجوزہ پروگرام اور مختلف سرکاری محکموں اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان رابطہ کاری پر غور کیا گیا تاکہ اس کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز شریا گپتا نے شروع میں ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی جس میں فیسٹیول کے وژن اور مقاصد کا خاکہ پیش کیا گیا، جس میں سینما کی عمدہ کارکردگی، ثقافتی تبادلے، تخلیقی تعاون، ابھرتا ہوا فلم سازی ٹیلنٹ اور بین الاقوامی صنعت کی شمولیت شامل ہیں۔ انہوں نے میٹنگ کو منصوبہ بند سرگرمیوں سے آگاہ کیا، جس میں افتتاحی اور اختتامی/8

دو سال گزر گئے، ریاستی درجہ کہاں ہے؟ تنویر صادق کی بی جے پی پر تنقید

جموں کی سڑکوں پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے احتجاج پر فوری ردعمل

سرینگر/ یو پی آئی/ نیشنل کانفرنس کے رہنما اور رکن اسمبلی تنویر صادق نے جموں میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے احتجاج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی جماعتوں کو احتجاج کرنے کا جمہوری حق حاصل ہے، تاہم بی جے پی کو سب سے پہلے جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے میں تاخیر سے متعلق سوالات کا جواب دینا چاہیے۔ تنویر صادق نے کہا کہ انتخابات، حد بندی اور ریاستی درجہ بحال کرنے کے حوالے سے جو وعدے کیے گئے تھے، ان میں سے ریاستی درجہ اب تک بحال نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ "دو سال گزر گئے، ریاستی درجہ کہاں ہے؟" ان کے مطابق بی جے پی کو اپنے احتجاج کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتانا چاہیے کہ جموں و کشمیر کو/7

لیفٹیننٹ گورنر نے منعقدہ ملاقات پروگرام میں شرکت کی

ملاقات پروگرام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مکالمہ دلوں کے درمیان پل بنانے کا ذریعہ ہے

سری نگر/17/اگست// لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج پلوامہ میں 'ملاقات' پروگرام میں شرکت کی۔ یہ پروگرام سیو یوتھ، سیو فیوچر فاؤنڈیشن کا ایک اقدام ہے جو بین المذاہب مکالمے، مذہبی ہم آہنگی اور ہندوستان کے مشترکہ ورثے کے تحفظ کو فروغ دینے کے لئے منعقد کیا گیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ مکالمہ محض الفاظ کا تبادلہ نہیں بلکہ دلوں کے درمیان ایک پل، اعتماد کو فروغ دینے کا ذریعہ اور امن و خوشحالی کی جانب ایک راستہ ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے رگ وید کی قدیم حکمت "سنگچھدھوم سموادھوم، سام وو مناسی جانتام" کا حوالہ دیتے ہوئے شرکاء کو یاد دلایا کہ مل جل کر چلنا، ایک دوسرے سے بات کرنا اور ایک دوسرے کے لئے اپنے دلوں میں جگہ بنانا ہندوستانی تہذیبی اقدار کی روح ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنوع کوئی کمزوری نہیں بلکہ قوم کی سب سے بڑی طاقت ہے اور یہ ایسا ورثہ ہے جس کا تحفظ باہمی اعتماد اور احترام کے ذریعے کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "تمام مذاہب اور عقائد کے لئے باہمی اعتماد اور احترام ہمارے طرزِ زندگی کا لازمی حصہ رہا ہے۔ ہماری ہندوستان کی تہذیب نے 6,000 سال قبل ہمیں ایک نہایت خوبصورت پیغام دیا کہ مل جل کر چلیں، ایک دوسرے سے بات کریں اور ایک دوسرے کے لئے اپنے دلوں میں جگہ بنائیں۔" منوج سنہا نے کہا کہ ہندوستان کی سرزمین نے صدیوں سے دنیا بھر کے مذاہب، ثقافتوں اور روایات کا خیر مقدم۔۔۔/101

خواجہ بازار نوہٹہ میں معروف خوجہ دگر کی روح پرور مجلس

ختمات المعظمات، درود واذکار اور اجتماعی دعاؤں کا اہتمام

سرینگر/یو پی آئی/ سرینگر کے پائین شہر کے تاریخی علاقے نوہٹہ میں واقع خواجہ بازار میں معروف خوجہ دگر (نماز عصر) کے موقع پر ہزاروں عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ نماز عصر کے بعد منعقد ہونے والی روح پرور مجالس میں ختمات المعظمات، درود و اذکار اور اجتماعی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا، جس سے پورا علاقہ روحانی کیفیت میں ڈوب گیا۔ خوجہ بازار میں خوجہ دگر کے موقع پر صبح ہی سے عقیدت مندوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ شہر کے مختلف علاقوں کے علاوہ دور دراز علاقوں سے بھی بڑی تعداد میں لوگ اس روحانی اجتماع میں شرکت کے لیے پہنچے۔ عقیدت مندوں نے مساجد اور خانقاہی ماحول میں منعقد ہونے والی مجالس میں شرکت کی اور ذکر و اذکار کے ذریعے اپنے دلوں کو منور کیا۔ نماز عصر کے بعد آستانہ عالیہ حضرت خواجہ نقشبند صاحب (رح) کے آستانہ عالیہ پر خصوصی روحانی مجالس کا انعقاد کیا گیا۔۔۔/104

عرس مبارک حضرت خواجہ نقشبندؒ پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا مبارکباد

سرینگر//صدر جموں کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے حضرت خواجہ نقشبند صاحبؒ کے عرس مبارک پر لوگوں خصوصاً جموں وکشمیر کے مسلمانوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت نقشبند صاحبؒ کی تعلیم ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت خواجہ بزرگؒ کو عظیم الشان مرتبہ عطا کیا اور حضرت نقشبند صاحبؒ کی تعلیم جو قرآن اور حدیث پر مبنی ہے، پوری عالم انسانیت کی جو کیلئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ بزرگان دین کی تعلیم پر ہمیں چلنے کی توفیق عطا کریں۔ بزرگان دین کی درگاہیں اسلامی تہذیب وتمدن کی گہوارے رہی ہے اور اللہ تعالیٰ نیک بندوں کی دعائیں ان اولیاء کرام کی درگاہوں پر قبول کرتا ہے۔ پارٹی جنرل سکریٹری۔۔۔/102

ڈویژنل کمشنر کشمیر نے پہلے بین الاقوامی

فلم فیسٹیول آف جموں وکشمیر کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر، 17 اگست//// ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے آج جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف جے کے) کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ یہ فیسٹیول 7 سے 10 ستمبر تک منعقد ہوگا اور اس کا اہتمام محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ جموں وکشمیر کی جانب سے کیا جا رہا ہے۔ اجلاس میں فیسٹیول کے مقاصد، مجوزہ پروگرام اور مختلف سرکاری محکموں و متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا تاکہ فیسٹیول کا کامیاب انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر اطلاعات و تعلقات عامہ شریا سنگھل نے اجلاس کے آغاز میں فیسٹیول کے وژن اور مقاصد پر تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے بتایا کہ فیسٹیول کا مقصد سنیما کے اعلیٰ معیار کو فروغ۔۔۔/106

حکومت جموں وکشمیر میں موثر حکمرانی یقینی بنانے میں ناکام رہی/محمد اشرف میر

شوپیاں کے سرکردہ سیاسی کارکنان اپنی پارٹی میں شامل

سرینگر/ اپنی پارٹی کے صوبائی صدر محمد اشرف میر نے کہا ہے کہ "جموں و کشمیر میں منتخب حکومت عوام کو موثر حکمرانی فراہم کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔" انہوں نے حکمران جماعت پر 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران عوام سے کیے گئے وعدے پورے نہ کرنے کا بھی الزام عائد کیا۔ میر نے یہ باتیں آج شوپیاں سے تعلق رکھنے والے متعدد سیاسی و سماجی رہنماؤں اور کارکنوں کی اپنی پارٹی میں شمولیت پر ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہیں۔ پارٹی میں شامل ہونے والے اہم کارکنان میں زینہ پورہ شوپیاں سے تعلق رکھنے والے پی ڈی پی کے سینئر سیاسی کارکن محمد یوسف وانی، وحید شرمال، زینہ پورہ سے تعلق رکھنے والے این سی کارکن سجاد عزیز، محمد آصف بٹ، فرحان علی اور دیگر اشخاص شامل ہیں۔ ان تمام افراد نے اپنے ساتھیوں سمیت پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے سرینگر میں اپنی پارٹی کے صدر دفتر۔۔۔/105

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی اور

عوامی، سیاحتی اور تجارتی مسائل پر تبادلہ خیال کیا

سری نگر/ 17/ اگست// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں 'رابطہ' میں متعدد وفود اور افراد سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر میں عوامی بہبود، سیاحت، کھیل، مزدوروں، تجارت اور صنعت سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ممبر قانون ساز اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد وانی سے ملاقات کی جنہوں نے انہیں اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق مختلف معاملات سے آگاہ کیا۔ ملاقات کے دوران حلقہ سے تعلق رکھنے والا ایک وفد بھی ممبر اسمبلی کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ نے پلوامہ سے تعلق رکھنے والے ابھرتے ہوئے پیشہ ور ایم ایم اے فائٹر اویس یعقوب سے بھی ملاقات کی اور مکسڈ مارشل آرٹس کے میدان میں ان کی کامیابیوں۔۔۔/102

ربیع الاول کے بابرکت مہینے کی آمد پر میر واعظ ہمدانی کا پیغام

سرینگر:۔جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے ربیع الاول کی آغاز پر عالم اسلام خصوصاً ملک کشمیر کے فرزندان توحید سے اپنے پیغام میں اپیل کی کہ وہ قرآن اور حدیث مبارک کی تعلیم پر چل کر زندگی گزارے کیونکہ اسے میں ہماری کامیابی، کامرانی اور فتح ونصرت کا راز مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ فخر موجودات، سرور کائنات، محسن کائنات حضرت پیغمبر آخر زمان ﷺ کی یوم ولادت باسعادت ربیع الاول کے بابرکت اور مقدس مہینے کی بارہویں تاریخ کو ہوئی اور پوری کائنات میں اس مہینے کے آغاز میں محفل میلاد النبی ﷺ نہایت عزت واحترام، عقیدت واحترام کے ساتھ آراستہ کی جاتی ہے۔ جن میں درود و اذکار، ختمات المعظمات، مولود خوانی اور مساجد، زیارت گاہوں، خانقاہوں۔۔۔/107

ڈی سی گاندربل نے سالانہ ہرمکھ گنگبل یاترا کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سکیورٹی، صحت، پانی، صفائی اور دیگر انتظامات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت

گاندربل، 17 اگست//// ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور نے آج ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے سالانہ ہرمکھ گنگبل یاترا 2026 کے پرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے کی جانے والی تیاریوں اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران مختلف محکموں کی جانب سے کیے جا رہے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جن میں سڑک رابطہ، سکیورٹی، رہائش، پینے کا پانی، صفائی، صحت، بجلی کی فراہمی، ٹریفک مینجمنٹ، خوراک، مواصلاتی سہولیات اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے طریقہ کار پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام ضروری انتظامات مقررہ وقت سے پہلے مکمل کیے جائیں اور مختلف محکموں کے درمیان موثر رابطہ کاری یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے یاترا کے راستے میں نشاندہی شدہ مقامات پر مناسب تعداد میں عملے اور مجسٹریٹس کی تعیناتی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ یاترا کی روانی اور انتظامات کو موثر انداز میں یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو یاترا کے راستے اور کیمپوں میں پینے کے پانی، صفائی، بیت الخلا اور صاف ستھرے ماحول کے مناسب انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے صاف ستھری اور ماحول دوست یاترا کے انعقاد پر زور دیتے ہوئے کچرے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے اور علاقے کو پلاسٹک کے کچرے۔۔۔/108

سکینہ ایتو نے محکمہ صحت، تعلیم، سماجی بہبود کے مختلف منصوبوں کی عمل آوری کی پیش رفت کا جائزہ لیا

منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل اور فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور

سری نگر/17/اگست// وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں گزشتہ جائزہ میٹنگوں میں لیے گئے فیصلوں پر کی گئی کارروائی اور حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں بالخصوص جموں و کشمیر بھر میں محکمہ صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کی جانب سے جاری اہم بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی منصوبوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری تعلیم رام نواس شرما، اعلیٰ تعلیم، صحت اور تعلیم کے محکموں کے سپیشل سیکرٹریوں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں و کشمیر، ڈائریکٹر سکول تعلیم جموں و کشمیر، گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر موصوفہ نے مختلف جاری منصوبوں کی طبعی و مالی پیش رفت کا جامع جائزہ لیا جن میں بنیادی ڈھانچے کے کام، نیکس اور ایس اے ایس سی آئی منصوبے، فنڈز کا استعمال، آلات کی خریداری اور گزشتہ جائزہ میٹنگوں میں لیے گئے فیصلوں کی عمل آوری شامل ہے۔ انہوں نے منظور شدہ منصوبوں کو لوگوں کے لیے عملی فوائد میں تبدیل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ مدت کی سختی سے پابندی، منصوبوں کی تکمیل کی قریبی نگرانی اور ہر مرحلے پر واضح جوابدہی یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ مالی اخراجات حقیقی طبعی پیش رفت کے مطابق ہونے چاہئیں اور تاخیر کا باعث بننے والی رکاوٹوں کو فوری حل کرنے پر۔۔۔/109

قومی سطح پر چمکا بڈگام کا کانی ہنر، ڈی سی نے

نیشنل ہینڈلوم ایوارڈ حاصل کرنے والے کاریگروں کو سراہا

بڈگام، 17 اگست//// ڈپٹی کمشنر بڈگام اطہر عامر خان نے کنیہامہ گاؤں کے معروف کانی کاریگروں فیاض احمد وانی اور ان کے شاگرد منظور احمد حجام کو صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی جانب سے باوقار نیشنل ہینڈلوم ایوارڈ 2025 سے نوازے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ دونوں کاریگروں کو 7 اگست کو نئی دہلی میں بنائی کے شعبے میں غیر معمولی دستکاری کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا گیا۔ انہوں نے چندوار کانی شال کے ذریعے کشمیر کے منفرد ثقافتی ورثے اور صدیوں پرانی بنائی کی روایت کو نمایاں کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے یوم آزادی کی تقریب کے سلسلے میں اسپورٹس اسٹیڈیم بڈگام میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران دونوں کاریگروں کو اعزاز سے۔۔۔/112

باندی پورہ میں گیلے کچرے کے سائنسی انتظام سے متعلق نمائش کا انعقاد

ضلع ترقیاتی کمشنر نے اجتماعی شرکت پر زور دیا

باندی پورہ، 17 اگست//// ضلع انتظامیہ باندی پورہ نے میونسپل کونسل باندی پورہ کے اشتراک سے منی سیکریٹریٹ باندی پورہ کے کانفرنس ہال میں کمپوسٹنگ نمائش کا انعقاد کیا۔ اس کا مقصد ضلع میں جاری 'سوچھتا 50-50' مہم کے تحت گھریلو کمپوسٹنگ، کچرے کی پیداوار کے مقام پر علیحدگی اور گیلے کچرے کے سائنسی انتظام کو فروغ دینا تھا۔ نمائش میں گیلے کچرے کے گھریلو سطح پر انتظام کے حوالے سے عملی مظاہرے اور مختلف حل پیش کیے گئے۔ شرکاء کو بتایا گیا کہ کچن اور دیگر نامیاتی کچرے کو موزوں ٹیکنالوجی کے ذریعے پراسیس کر کے بایو گیس اور کھاد سمیت مفید اشیا تیار کی جا سکتی ہیں۔ اس عمل سے حاصل ہونے والی کھاد باغات اور دیگر زرعی سرگرمیوں میں بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر باندی پورہ اندو کنول چب نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے کچرے کے انتظام کے حوالے سے مسلسل سرگرمیاں منعقد کی جا رہی ہیں تاکہ عوام میں بیداری پیدا کرنے کے ساتھ سوچھتا 50-50 کے اگلے مرحلے کے لیے انہیں تیار کیا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ یکم ستمبر 2026 سے بلاک۔۔۔/111

کھٹانہ اے آئی آئی ایم ایس اونتی پورہ کی قانونی ادارہ جاتی باڈی کے رکن منتخب

جموں وکشمیر میں صحت کے شعبے کی نمائندگی اور ترقی کیلئے اہم پیش رفت

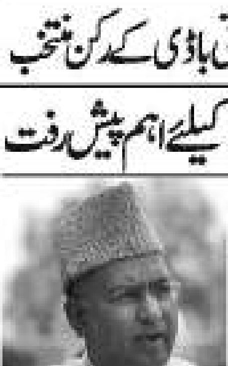

نئی دہلی، 17 اگست//// راجیہ سبھا کے رکن انجینئر غلام علی کھٹانہ کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی آئی ایم ایس) اونتی پورہ کی قانونی ادارہ جاتی باڈی کا رکن منتخب کر لیا گیا ہے، جسے جموں و کشمیر کے شعبہ صحت کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ کمیٹی کوآرڈینیشن سیکشن کی جانب سے جاری سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق مختلف قانونی ادارہ جاتی باڈیز کے انتخابات 13 اگست 2026 کو مکمل ہوئے۔ نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ متعلقہ اداروں کے لیے نامزد امیدواروں کی تعداد دستیاب نشستوں کے برابر تھی، جس کے بعد امیدواروں کو باضابطہ طور پر منتخب قرار دیا گیا۔ اے آئی آئی ایم ایس اونتی پورہ کے لیے ایک نشست مختص تھی اور انجینئر غلام علی کھٹانہ کو اس نشست پر منتخب قرار دیا گیا۔ نوٹیفکیشن میں اے آئی آئی ایم ایس بھٹنڈہ، بھوپال، گوہاٹی، رائے پور، مدورائی اور جودھپور کے علاوہ مرکزی ریشم بورڈ اور دیگر قومی اداروں کی قانونی باڈیز کے انتخابات کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ اے آئی آئی ایم ایس اونتی پورہ کی قانونی ادارہ جاتی باڈی میں کھٹانہ کی شمولیت جموں و کشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت۔۔۔/110

چیف ایگزیکٹیو آفیسر ایف ایس ایس اے آئی نے جموں وکشمیر میں فوڈ ٹیسٹنگ کا جائزہ لیا

بنیادی ڈھانچے اور صلاحیت بڑھانے کے اقدامات کا معائنہ کیا

سری نگر/17/اگست// چیف ایگزیکٹیو آفیسر فوڈ سیفٹی اینڈ سٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) راجیت پنہانی نے آج سری نگر کے دورے کے دوران فوڈ لیبارٹری کشمیر کا دورہ کیا تاکہ اس کے کام کاج کا موقع پر جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران، سی ای او ایف ایس ایس اے آئی نے مائیکرو بایولوجیکل سیکشن، کیمیکل سیکشن اور ایچ ای سیکشن سمیت مختلف سیکشنوں کا چکر لگایا اور لیبارٹری کے تکنیکی عملے سے بات چیت کی۔ اس کے بعد چیف ایگزیکٹیو آفیسر ایف ایس ایس اے آئی نے ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں سٹیٹ ڈرگ کنٹرولر جموں وکشمیر، جوائنٹ کمشنر فوڈ سیفٹی، ڈپٹی کمشنر فوڈ سیفٹی کشمیر، اکاؤنٹس آفیسر ایف ڈی اے اور فوڈ اینالسٹ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹری سری نگر و جموں نے شرکت کی۔ کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریشن جموں وکشمیر نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی جس میں لیبارٹری کی تجزیاتی صلاحیتوں، ٹیسٹنگ کارکردگی، این اے بی ایل ایکریڈیٹیشن، بنیادی ڈھانچے، افرادی قوت کی صورتحال اور جموں وکشمیر بھر میں فوڈ ٹیسٹنگ سہولیات کو مستحکم کرنے کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا گیا۔ بتایا گیا کہ فوڈ لیبارٹری کشمیر ایک ایف ایس ایس اے آئی سے نوٹیفائیڈ اور این اے بی ایل۔۔۔/113

ڈی سی کلگام نے ایگری اسٹیک منصوبے کے تحت

فارمرز آئی ڈی بنانے کے کیمپ کا جائزہ لیا

کلگام، 17 اگست//// ڈپٹی کمشنر کلگام شہزاد عالم نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر وقار احمد گیری کے ہمراہ آج تحصیل کلگام میں ایگری اسٹیک منصوبے کے تحت منعقدہ فارمرز آئی ڈی جنریشن کیمپ کا دورہ کیا اور کسانوں کی جاری رجسٹریشن اور ڈیجیٹلائزیشن مہم کا موقع پر جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پورے عمل کی نگرانی کی اور کیمپ میں موجود محکمہ مال کے عملے سے بات چیت کی۔ یہ کیمپ خصوصی طور پر حسنو گاؤں کے کسانوں کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ انہوں نے ایگری اسٹیک پورٹل پر جمع، تصدیق اور منظور کیے جانے والے اعداد و شمار کا تفصیلی جائزہ لیا تاکہ ہر مرحلے پر درستگی اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ افسران سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ایگری اسٹیک کو ایک اہم اقدام اور محکمہ مال کی تاریخ میں ایک سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ منفرد فارمرز آئی ڈی کے اجراء سے کسانوں کا ایک جامع ڈیجیٹل ڈیٹا بیس تیار ہوگا، جس سے زراعت سے متعلق تمام فوائد اور اسکیموں کی فراہمی آسان اور بہتر انداز میں ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ فارمرز آئی ڈی ہر کسان کے لیے ایک واحد ڈیجیٹل شناخت کے طور پر کام کرے گی۔ اس کے ذریعے براہ راست مالی فوائد کی منتقلی، فصلوں کی بیمہ، سوائل ہیلتھ کارڈز اور ادارہ جاتی قرضوں تک رسائی بغیر کسی تکرار اور غیر ضروری تاخیر کے ممکن ہوگی۔ انہوں نے واضح۔۔۔/114

باندی پورہ میں تیسری نیشنل لوک عدالت 12 ستمبر کو منعقد ہوگی

باندی پورہ، 17 اگست//// ضلع قانونی خدمات اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) باندی پورہ کی جانب سے تیسری نیشنل لوک عدالت 12 ستمبر 2026 کو ضلع عدالت کمپلیکس باندی پورہ، منصف کورٹ کمپلیکس گریز اور سمبل میں صبح 10:30 بجے سے منعقد کی جائے گی۔ لوک عدالت میں قبل از مقدمہ اور زیر التوا دیوانی و فوجداری قابل سمجھوتہ مقدمات کے باہمی تصفیے کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ ان میں موٹر حادثات سے متعلق دعوے، رقم کی وصولی کے مقدمات، مزدوروں سے متعلق تنازعات، ازدواجی تنازعات، خاندانی معاملات، اراضی کے حصول سے متعلق مقدمات، سروس اور ریونیو معاملات، صارفین کے حقوق سے متعلق کیسز اور دیگر قابل سماعت معاملات شامل ہیں۔

سرینگر ٹائمز

18 اگست 2026، بروز منگوار

جنگلی جانوروں کے انسانوں پر حملے جاری
وائلڈ لائف پروٹیکشن کی مضحکہ خیز کاروائیاں

وادی کشمیر میں جنگلی جانوروں کی طرف سے انسانوں پر حملے اب کوئی نئی باتیں نہیں آئے روز اس طرح کی خونین اور خوفناک خبریں آتی رہتی ہیں۔ انسانوں اور حیوانوں کے درمیان تصادم آرائیوں کے ان واقعات پر عوامی حلقے احتجاج کرتے کرتے اب تھکتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ لیکن متعلقہ محکمہ جانوروں کو جنگل کے حدود تک محدود رکھنے میں ناکام ہوتا جا رہا ہے۔ جنگلی جانور بلا روک ٹوک نزدیکی بستیوں میں ہی نہیں بلکہ آگے جا کر دور دراز علاقوں میں بھی انسانوں کو اپنا نشانہ بنا کر شکار کرتے ہیں۔ آج تک نہ جانے کتنے جوان، بچے، بزرگ اور خواتین جنگلی جانوروں کے ان حملوں کے نتیجے میں یا تو اس دنیا سے ہی رخصت ہو گئے یا زخمی ہو کر تا عمر اپاہج بن گئے۔

جموں وکشمیر کے پاس وائلڈ لائف پروٹیکشن کے نام سے جو ادارہ قائم ہے وہ انسانوں کو جنگلی جانوروں کے حملوں سے محفوظ رکھنے میں بُری طرح ناکام ہو رہا ہے اور ستم یہ کہ حکومت کی طرف سے متعلقہ شعبہ کو اس کی ناقص کارکردگی پر نہ تو جواب طلب کیا جاتا ہے اور نہ ہی غیر ذمہ دار آفیسروں اور ملازمین کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ حکومت کی اس عدم توجہی کے نتیجہ میں وائلڈ لائف پروٹیکشن کا محکمہ اپنی مرضی کا آپ مالک بن گیا ہے۔ جنگلی جانور بلاخوف اور خطر جنگل سے باہر آکر بستیوں میں گھوم رہے ہیں، اور جب تک حکام تک خبر پہنچتی ہے تب تک کسی نہ کسی شخص کے دم توڑنے یا زخمی ہونے کا واقعہ رونما ہو چکا ہوتا ہے۔ جنگلی جانوروں کے حملوں سے انسانی ہلاکتوں کے نتیجے میں نہ صرف مرنے والے کے اہل خانہ پر قیامت ٹوٹ پڑتی ہے بلکہ بحیثیت مجموعی پورا خاندان متاثر ہوتا ہے۔ ہر واردات کے بعد متعلقہ "حاکم" جائے واردات پر آدھمکتے ہیں اور مذاق کی حد یہ ہے کہ "قتل" ہونے کے بعد قاتل کیلئے "پھندہ" کو استعمال میں لانے کا اعلان کیا جاتا ہے۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ حکام نے واردات کا سخت اور فوری نوٹس لے کے ملوث جنگلی جانور کی تلاش شروع کر دیا ہے۔

خونین واردات کے بعد حملہ آور جنگلی جانور کو آخر کیسے پکڑا جا سکتا ہے۔ جب جنگل میں بے شمار مختلف اقسام کے جانور موجود ہوں تو کسی خاص جانور کی کیسے نشاندہی کی جا سکتی ہے اور اسے پکڑنے کیلئے کس طرح کی کاروائی کو عملی جامہ پہنانا ہوگا۔ متعلقہ اداروں کی طرف سے یہ سب حرکتیں بچگانہ اور مضحکہ خیز ہیں۔ کسی انسان پر حملہ کے بعد جب جنگلی جانور بھاگ جاتا ہے تو اسے پکار کر یا ڈرا کر قابو میں تو نہیں لایا جا سکتا ہے۔ پھندے یا پنجرے نصب کر کے کیا جنگلی جانور مہمان خصوصی کی طرح ان میں داخل ہوں گے۔ معاملہ کافی سنگین اور غور وخوض کا طالب ہے۔ جب تک جنگل کے نزدیک جنگلی جانوروں کو حدود سے آگے جانے سے روکنے کیلئے اعلیٰ جدید سطح کے اقدامات نہ کئے جائیں جنگل سے آئے ہوئے جانور چاہے وہ ریچھ ہوں، تیندوے ہوں یا شیر کے بچے انسانوں کو اپنا نشانہ بنانے میں کیونکر باز آجائیں گے۔

جلد پر پھوڑا کیوں بنتا ہے اور اس سے کیسے محفوظ رہا جا سکتا ہے؟

اسمائیل بشیر

پھوڑا جلد پر پیدا ہونے والی ایک عام مگر تکلیف دہ کیفیت ہے جو عموماً بیکٹیریا کی وجہ سے ہونے والے انفیکشن کے نتیجے میں بنتا ہے۔ ابتدا میں یہ جلد پر ایک چھوٹی سی سرخ، سخت اور حساس گانٹھ کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے، لیکن چند دنوں میں اس کا سائز بڑھ سکتا ہے اور اس کے اندر پیپ جمع ہونے لگتی ہے۔ پھوڑا جسم کے کسی بھی حصے پر بن سکتا ہے، تاہم وہ ان جگہوں پر زیادہ عام ہوتا ہے جہاں بالوں کی جڑیں موجود ہوں اور پسینہ، رگڑ یا نمی زیادہ ہو۔ گردن، چہرہ، بغلیں، کولہوں اور رانوں کے اندرونی حصے اس حوالے سے عام مقامات ہیں۔ اگرچہ زیادہ تر چھوٹے پھوڑے مناسب دیکھ بھال سے خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں، لیکن بعض اوقات یہ شدید انفیکشن کی شکل اختیار کر سکتے ہیں اور طبی علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

پھوڑا کیوں اور کیسے بنتا ہے؟ جب جلد پر موجود بیکٹیریا، خاص طور پر اسٹیفائلوکوکس اوریس، بالوں کی جڑ یا جلد میں کسی معمولی زخم کے ذریعے اندر داخل ہو جاتے ہیں۔ جسم کا مدافعتی نظام ان انفیکشن سے نمٹنے کے لیے سفید خون کے خلیات کو متاثرہ جگہ کی طرف بھیجتا ہے۔ بیکٹیریا، مردہ خلیات اور سفید خون کے خلیات کے جمع ہونے سے پیپ بنتی ہے، جس کے نتیجے میں جلد کے نیچے ایک تکلیف دہ گانٹھ بن جاتا ہے۔ بعض اوقات جلد پر موجود معمولی خراش یا کٹ بھی بیکٹیریا کو جسم کے اندر داخل ہونے کا راستہ فراہم کر سکتا ہے۔

زیادہ پسینہ آنا، جلد پر مسلسل رگڑ پڑنا، صفائی کا مناسب خیال نہ رکھنا اور تنگ کپڑے پہننا بھی پھوڑے بننے کے امکانات بڑھا سکتے ہیں۔ موٹاپے کے دوران جلد کی نمی اور رگڑ بھی بیکٹیریا کے پھیلاؤ کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ ایسے افراد جن کی جلد بار بار بیکٹیریائی انفیکشن کا شکار ہوتی ہے، ان میں پھوڑے دوبارہ بننے کا امکان بھی زیادہ ہوتا ہے۔ بعض اوقات ایک ہی خاندان یا گھر میں رہنے والے افراد میں بھی پھوڑے بار بار نکلتے دیکھے جاتے ہیں، کیونکہ کچھ بیکٹیریا قریبی جسمانی رابطے یا مشترکہ ذاتی اشیا کے ذریعے منتقل ہو سکتے ہیں۔

پھوڑے کی ابتدائی علامات متاثرہ جگہ پر سرخی، معمولی سوجن اور درد ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ یہ گانٹھ سخت اور بڑی ہو سکتی ہے اور اس کے درمیان سفید یا زرد رنگ کا حصہ نمودار ہو جاتا ہے، جو پیپ جمع ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ پھوڑا چھونے پر درد اور انتہائی حساس محسوس ہوتا ہے۔ بعض پھوڑے کے ساتھ درد زیادہ شدید ہو سکتا ہے اور بعض افراد کو بخار، تھکاوٹ یا عمومی کمزوری بھی محسوس ہو سکتی ہے۔ اگر کئی پھوڑے ایک دوسرے کے قریب بن جائیں اور آپس میں جڑ جائیں تو یہ زیادہ شدید قسم کے انفیکشن کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

پھوڑے کی موجودگی میں ذاتی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ متاثرہ جگہ کو صاف رکھنے کے ساتھ ساتھ ہاتھوں کو صابن اور پانی سے باقاعدگی سے دھونا ضروری ہے۔ تولیہ، کپڑے، استرا اور دیگر ذاتی اشیا کسی دوسرے شخص کے ساتھ شیئر نہیں کرنی چاہئیں، کیونکہ بیکٹیریا ان اشیا کے ذریعے منتقل ہو سکتے ہیں۔

چھوٹے پھوڑے کی صورت میں گھر پر کچھ بنیادی احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ متاثرہ جگہ پر صاف کپڑے سے نیم گرم ٹکور کرنے سے خون کی روانی بہتر ہو سکتی ہے اور پھوڑے کو قدرتی طور پر پیپ خارج کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم پھوڑے کو دبانا، سوئی سے پھوڑنا یا زبردستی پیپ نکالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ ایسا کرنے سے انفیکشن اردگرد کی جلد میں پھیل سکتا ہے اور بعض صورتوں میں زیادہ سنگین پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔ اگر پھوڑا خود بخود پھوٹ جائے تو متاثرہ جگہ کو صاف رکھنا اور مناسب پٹی سے ڈھانپنا ضروری ہے۔

پھوڑے کی موجودگی میں ذاتی صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ متاثرہ جگہ کو صاف رکھنے کے ساتھ ساتھ ہاتھوں کو صابن اور پانی سے باقاعدگی سے دھونا ضروری ہے۔ تولیہ، کپڑے، استرا اور دیگر ذاتی اشیا کسی دوسرے شخص کے ساتھ شیئر نہیں کرنی چاہئیں، کیونکہ بیکٹیریا ان اشیا کے ذریعے منتقل ہو سکتے ہیں۔ پسینہ آنے کے بعد جسم کو صاف اور خشک رکھنا بھی مفید ہے۔ ایسے کپڑے پہننے سے گریز کرنا بہتر ہے جو جلد پر مسلسل رگڑ پیدا کرتے ہوں۔

اگر پھوڑا بہت بڑا ہو جائے، درد میں مسلسل اضافہ ہو، اس کے اردگرد سرخی اور سوجن تیزی سے پھیلنے لگے یا بخار اور کپکپی جیسی علامات ظاہر ہوں تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ چہرے، ناک یا آنکھوں کے قریب بننے والے پھوڑوں کو خاص طور پر سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کو بار بار پھوڑے نکلتے ہوں تو اس کی بنیادی وجہ جاننے کے لیے طبی معائنہ ضروری ہے۔ بعض افراد میں ذیابیطس یا مدافعتی نظام کی کمزوری جیسے عوامل بار بار ہونے والے جلدی انفیکشن کا سبب بن سکتے ہیں۔

زیادہ تر چھوٹے پھوڑے بغیر کسی پیچیدہ علاج کے خود ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں، لیکن بڑے یا گہرے پھوڑوں میں ڈاکٹر کو پیپ خارج کرنے کے لیے طبی طریقہ اختیار کرنا پڑ سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں اینٹی بایوٹک دوا بھی ضروری ہو سکتی ہے، تاہم ہر پھوڑے کے لیے اینٹی بایوٹک درکار نہیں ہوتی۔ اس لیے خود سے اینٹی بایوٹک استعمال کرنے کے بجائے ڈاکٹر کے مشورے سے علاج کرنا زیادہ محفوظ ہے۔

پھوڑے سے بچاؤ کے لیے جلد کو صاف اور خشک رکھنا، معمولی زخموں کو بروقت صاف کرنا، پسینے کے بعد کپڑے تبدیل کرنا اور ذاتی اشیا دوسروں کے ساتھ شیئر نہ کرنا اہم اقدامات ہیں۔ جلد پر کسی بھی قسم کی گانٹھ یا سوجن کو نظر انداز کرنے کے بجائے اس کی حالت پر نظر رکھنی چاہیے۔ پھوڑا اگرچہ ایک عام جلدی مسئلہ ہے، لیکن اسے دبانے یا خود سے کاٹنے کی کوشش نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ مناسب صفائی، احتیاط اور ضرورت پڑنے پر بروقت طبی مشورے کے ذریعے اس تکلیف سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور پیچیدگیوں کے خطرے کو بھی کم کیا جا سکتا ہے۔

آغا روح اللہ پارلیمنٹ سے مستعفی ہونے کیلئے تیار مگر……

کے این ایس/سری نگر کے لوک سبھا کے رکن آغا سید روح اللہ مہدی نے پیر کو کہا کہ انہوں نے آنے والے مہینوں میں پارلیمنٹ سے استعفیٰ دینے کا "ذہن بنا لیا ہے"، لیکن اشارہ دیا کہ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی مداخلت سے وہ اس فیصلے پر نظرثانی کرنے پر مجبور ہو سکتے ہیں اگر پارٹی کچھ سیاسی تجاویز کو قبول کرتی ہے۔

کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے ساتھ ایک خصوصی بات چیت میں، روح اللہ نے کہا کہ وہ ایک سال کی ٹائم لائن نہیں دیکھ رہے ہیں بلکہ جموں و کشمیر کی آئینی اور سیاسی حیثیت کے بارے میں اپنی مہم کو "کچھ مہینوں" تک لے جانا چاہتے ہیں جسے وہ عہدہ چھوڑنے سے پہلے ایک "مخصوص سطح" کہتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ مجھے چند ماہ درکار ہیں۔ میں ایک سال کی بات بھی نہیں کر رہا ہوں۔ میں اس لڑائی کو ایک خاص سطح پر لانا چاہتا ہوں اور پھر استعفیٰ دینا چاہتا ہوں۔

تاہم، روح اللہ نے استعفیٰ دینے کے اپنے فیصلے اور اس پر نظرثانی کرنے کی خواہش کے درمیان فرق کیا۔ انہوں نے کہا کہ استعفیٰ خود مشروط نہیں تھا، لیکن اگر ڈاکٹر فاروق عبداللہ چاہتے ہیں کہ مسئلہ حل ہو جائے اور مجوزہ اقدامات کیے جائیں تو وہ اس فیصلے پر دوبارہ غور کریں گے۔

ڈاکٹر فاروق کا حوالہ دیتے ہوئے، روح اللہ نے کہا کہ این سی کے صدر کے ساتھ ان کے تعلقات محض سیاسی نہیں تھے اور وہ انہیں ہمیشہ باپ جیسی شخصیت سمجھتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر فاروق نے ان کے ساتھ احترام کا سلوک کیا اور روح اللہ کے بیٹے کی طرح ہونے کے بارے میں ان کے تبصرے وہ ذاتی طور پر جانتے تھے۔ روح اللہ نے کہا، "یہ ہمارے ذاتی تعلقات کا معاملہ نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ بڑا مسئلہ جموں و کشمیر کے لوگوں کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈاکٹر فاروق چاہتے ہیں کہ یہ معاملہ حل ہو جائے تو ان کے پاس تین تجاویز ہیں جن کی وجہ سے وہ اپنے استعفے پر نظرثانی کر سکتے ہیں۔

روح اللہ نے کہا کہ ان کی پہلی تجویز یہ تھی کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے اور وہ خود رکن پارلیمنٹ کے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے، جس سے عمر کو پارلیمنٹ میں واپس آنے اور جموں و کشمیر کے آئینی تحفظات کی بحالی کے لیے سیاسی لڑائی کی قیادت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ موجودہ وزیر اعلیٰ کو عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے، میں رکن اسمبلی سے استعفیٰ دے دوں گا۔ روح اللہ نے کہا کہ وہ خود پارلیمنٹ میں واپس نہیں آنا چاہتے اور عمر عبداللہ کو لوک سبھا کا الیکشن لڑنے اور قومی سیاسی میدان میں جن مسائل کو اٹھا رہے ہیں ان کو اٹھانے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں دوبارہ ممبر پارلیمنٹ نہیں بننا چاہتا، وزیر اعلیٰ آ جائیں، استعفیٰ دیں، ممبر پارلیمنٹ بنیں، وہ پارلیمنٹ میں جائیں اور وہی لڑائی لڑیں جو میں لڑ رہا ہوں۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ عمر عبداللہ اپنی سیاسی پوزیشن اور نیشنل کانفرنس کی طاقت کی وجہ سے پارلیمنٹ میں زیادہ اثر ڈال سکتے ہیں۔ روح اللہ نے کہا کہ اس مہم کو ریاست کی بحالی کے مطالبے سے آگے بڑھنا چاہیے اور اس میں جموں و کشمیر کی آئینی ضمانتوں، تحفظات اور وقار کی بحالی کے طور پر بیان کیا جانا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ ریاستی حیثیت کے ساتھ ساتھ آئینی ضمانتیں، وقار بحال ہونا چاہیے۔ دوسری تجویز یہ تھی کہ عمر عبداللہ پارٹی کے ایم ایل اے یا وزراء میں سے کسی دوسرے شخص کو حکومت کی سربراہی کے لیے نامزد کریں، جس سے وزیر اعلیٰ کو پارلیمنٹ سے سیاسی مہم پر توجہ مرکوز کرنے کی اجازت دی جائے۔ روح اللہ نے کہا کہ حکومت اس کے بعد گورننس اور نیشنل کانفرنس کے منشور پر عمل درآمد پر توجہ دے سکتی ہے جبکہ عمر عبداللہ نے قومی سطح پر آئینی اور سیاسی مسائل کی پیروی کی۔ روح اللہ نے کہا کہ ان کی تیسری تجویز نیشنل کانفرنس کے لیے تھی کہ وہ اس معاملے کو ایک وسیع تر سیاسی تحریک میں بدل دے، جس میں پارٹی عمر عبداللہ کی پارلیمانی مہم کے پیچھے کھڑی ہے۔ روح اللہ نے کہا کہ وہ پارٹی کے اندر ایسی تحریک چلانے کی ذمہ داری لینے کو تیار ہیں۔ انہوں نے پارٹی کو اس کی سیاسی تحریک اور نظریاتی ایجنڈے سے دور کرنے کا الزام لگانے والوں کو پارٹی امور سے ہٹانے کا بھی مطالبہ کیا۔ روح اللہ نے کہا، "اگر یہ دو تین تجاویز کام کرتی ہیں، تو میں اگلے دن اپنے استعفیٰ پر دوبارہ غور کرنے کے لیے تیار ہوں۔"

انہوں نے کہا کہ اگر ان کی تجاویز پر کوئی حرکت نہیں ہوئی تو وہ جو فیصلہ کر چکے ہیں اس پر عمل کریں گے۔ روح اللہ نے یہ بھی کہا کہ اس کا فیصلہ کسی فرد کا اسے زبردستی نکالنے کا نتیجہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے مجبور کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ میں اخلاق اور یقین کی بنیاد پر جو کرنا ہے کروں گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کے اندر ہونے والی پیش رفت نے ایک ایسا ماحول پیدا کر دیا ہے جس میں ان کا تسلسل مشکل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سوال کرتے ہوئے کہ انہوں نے استعفیٰ کیوں نہیں دیا، مختلف پارٹی عہدیداروں بشمول ایم ایل اے، ایک ایم پی، ایڈیشنل جنرل سکریٹری اور بعض اوقات چیف منسٹر کی طرف سے آئے تھے۔ روح اللہ نے یہ بھی کہا کہ انہیں ورکنگ کمیٹی، پارٹی کام کرنے اور فیصلہ سازی سے دور رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "وہ خود مجھے ایک ایم ایل اے سے، کسی دن دوسرے ایم ایل اے سے، کسی دن ایم پی سے، کسی دن ایڈیشنل جنرل سکریٹری سے، کسی دن چیف منسٹر خود مجھ سے برا بھلا کہتے ہیں۔

روح اللہ نے کہا کہ اگر پارٹی کو یقین ہے کہ اس نے اپنے نظریے، ایجنڈے، منشور یا نظم و ضبط کی خلاف ورزی کی ہے تو اسے عوامی طور پر استعفیٰ دینے کے لیے کہنے کے بجائے ایک رسمی طریقہ کار پر عمل کرنا چاہیے۔ انہوں نے قیادت کو چیلنج کیا کہ وہ انہیں شوکاز نوٹس جاری کریں اور مبینہ خلاف ورزیوں کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے کہا کہ کاش ان کے پاس شوکاز نوٹس جاری کرنے کا وقار رہتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اگر ان میں وقار ہوتا تو وہ ہوش میں آتے، پارٹی ڈسپلن کی بات کرتے، شوکاز نوٹس جاری کرتے"۔ روح اللہ نے کہا کہ وہ ایسے نوٹس کا جواب دیں گے اور پارٹی کو اس کے بعد فیصلہ کرنے کی اجازت دیں گے۔

انہوں نے کہا کہ مجھے بتائیں کہ میں نے کہاں خلاف ورزی کی؟ کم از کم مجھ سے اس شوکاز نوٹس کا جواب تو لے لیں۔ سری نگر کے رکن پارلیمنٹ نے تسلیم کیا کہ استعفیٰ پارلیمانی پلیٹ فارم کی قیمت پر آئے گا جس کے ذریعے وہ اس مسئلے کو قومی سطح پر اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ نے انہیں آئینی سوال اٹھانے، سیاسی جماعتوں کے ساتھ مشغول ہونے اور لابنگ اور رائے سازی کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پارلیمنٹ میں جو کچھ کر سکتا تھا میں نے کر دیا۔

انہوں نے دہلی میں ہونے والی کانفرنسوں اور سیاسی رسائی کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ وہ اپنی پارلیمانی پوزیشن چھوڑنے سے پہلے اس معاملے پر مزید کام کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا "میرے پاس پارلیمنٹ نہیں ہوگی۔ جو لابنگ میں پارلیمنٹ کے ذریعے کر سکتا ہوں، جو آؤٹ ریچ میں کر سکتا ہوں، میرے پاس نہیں ہوگا۔ یہ ظاہر ہے۔" انہوں نے تسلیم کیا کہ اس پلیٹ فارم کو کھونا ایک دھچکا ہوگا لیکن کہا کہ وہ اپنے یقین کی بنیاد پر فیصلہ لینے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "یہ ایک نقصان ہوگا"۔

خبرونظر

موسم کی خطرناک "انگڑائیاں"
ژالہ باری سے شوپیاں کے سیب باغات کو شدید نقصان

ٹی ای این/ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں مسلسل ژالہ باری اور تیز ہواؤں کے باعث سیب کے باغات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کے بعد ہزاروں کاشتکار ایک بار پھر مالی مشکلات سے دوچار ہو گئے ہیں۔ باغات میں تیار ہونے کے قریب پہنچنے والی فصل کو نقصان پہنچنے سے کاشتکاروں میں تشویش بڑھ گئی ہے جبکہ حکومت سے جامع فصل بیمہ اسکیم متعارف کرانے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے۔ تازہ ژالہ باری 14 اگست کو ہوئی جس سے کیرن، منڈوجن، فیری پورہ، پڈپاورہ اور ہنگلاسیت متعدد دیہات میں سیب کے باغات متاثر ہوئے۔ کئی علاقوں میں ژالہ باری اس قدر شدید تھی کہ درختوں پر موجود پھلوں پر گہرے نشانات پڑ گئے اور بڑی مقدار میں سیب معیاری قیمت پر فروخت کے قابل نہیں رہے۔ متاثرہ علاقوں کے کاشتکاروں کے مطابق ژالہ باری نے ایسے وقت میں فصل کو نقصان پہنچایا جب سیب توڑنے اور مارکیٹ میں پہنچانے کا موسم قریب آ چکا ہے۔

پھل پر پڑنے والے نشانات اور زخم اس کی تجارتی قدر کو نمایاں طور پر کم کر دیتے ہیں، جبکہ شدید متاثرہ سیب کے لیے مناسب خریدار ملنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ حالیہ برسوں کے دوران ژالہ باری، تیز ہواؤں اور دیگر شدید موسمی واقعات کی تعداد اور شدت میں اضافہ ہوا ہے، جس کے باعث سیب کی کاشت ایک غیر یقینی اور خطرناک کاروبار بنتی جا رہی ہے۔ خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے باغ مالکان کے لیے ایک ہی موسم میں شدید نقصان برداشت کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ جنوبی کشمیر میں 6 اگست کو بھی تیز ہواؤں اور ژالہ باری نے دو درجن سے زائد دیہات کے سیب باغات کو نقصان پہنچایا تھا۔ اس نقصان سے کاشتکار ابھی مکمل طور پر سنبھل بھی نہیں پائے تھے کہ 14 اگست کی تازہ ژالہ باری نے کئی علاقوں میں دوبارہ تباہی مچا دی۔ مسلسل موسمی واقعات نے علاقے کی سیب معیشت پر بھی تشویش پیدا کر دی ہے۔ کاشتکاروں کے مطابق فصل کے نقصان کی صورت میں انہیں نہ صرف موجودہ آمدنی سے محروم ہونا پڑتا ہے بلکہ باغات کی دیکھ بھال، ادویات، کھاد، مزدوری اور دیگر اخراجات بھی جاری رہتے ہیں۔ اس طرح نقصان کا اثر اگلے سیزن تک برقرار رہ سکتا ہے۔ محکمہ باغبانی کے ایک سینئر افسر کے مطابق تازہ ژالہ باری سے ہونے والے نقصان کا جائزہ لینے کا عمل جاری ہے۔

بعض علاقوں میں 90 فیصد سے زیادہ نقصان کی اطلاعات سامنے آئی ہیں جبکہ مکمل صورتحال کا اندازہ لگانے کے لیے فیلڈ اسیسمنٹ جاری ہے۔ کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ ہر مرتبہ قدرتی آفت کے بعد محدود معاوضہ فراہم کرنا مستقل حل نہیں ہے۔ ان کے مطابق ایک باقاعدہ اور جامع فصل بیمہ نظام وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے، جس کے تحت ژالہ باری، تیز ہواؤں اور دیگر شدید موسمی واقعات سے ہونے والے نقصانات کا بروقت ازالہ کیا جا سکے۔ کاشتکار تنظیموں اور متعلقہ حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت ایسی بیمہ اسکیم متعارف کرائے جو سیب سمیت باغبانی کی فصلوں کو موسمی خطرات سے تحفظ فراہم کرے۔ ان کا کہنا ہے کہ بروقت مالی تحفظ ملنے سے کاشتکار اپنے باغات میں سرمایہ کاری جاری رکھ سکیں گے اور بار بار ہونے والے موسمی نقصانات کے باوجود باغبانی کا شعبہ مستحکم رہ سکے گا۔ کاشتکاروں کے مطابق سیب کی فصل صرف انفرادی باغ مالکان کی آمدنی کا ذریعہ نہیں بلکہ جنوبی کشمیر کی وسیع معیشت سے وابستہ ہے۔ اس لیے بار بار ہونے والے موسمی نقصانات سے نمٹنے کے لیے طویل مدتی اور موثر حکمت عملی اختیار کرنا ضروری ہے۔

جموں وکشمیر میں غیرقانونی کان کنی کے خلاف کارروائی

یو این آئی/ جموں وکشمیر میں مالی سال 2025-26 کے دوران غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی میں 9417 گاڑیاں اور مشینیں ضبط کی گئی ہیں۔ اس مدت کے دوران 20.009 کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا اور 285 ایف آئی آر درج کی گئیں۔ ان اعداد وشمار نے نفاذ کی کارروائی اور فوجداری مقدمات کے درمیان واضح فرق پر تشویش پیدا کر دی ہے، کیونکہ کئی اضلاع میں ضبطی کے سینکڑوں واقعات کے باوجود ایف آئی آر بہت کم درج کی گئیں۔ کٹھوعہ ضلع میں سب سے زیادہ 1019 ضبطی کے واقعات درج کیے گئے، لیکن ضلع میں صرف ایک ایف آئی آر درج ہوئی۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق کپواڑہ میں 972 ضبطیاں اور 48 ایف آئی آر درج ہوئیں، جبکہ بارہمولہ میں 845 ضبطیاں اور 41 ایف آئی آر درج کی گئیں۔ سانبہ میں ضبطی کے 800 واقعات ہوئے، لیکن کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ اعداد وشمار سے اضلاع کے درمیان نفاذ کے طریقوں میں کافی فرق کا پتہ چلا۔ فوجداری مقدمات کے معاملے میں جموں وکشمیر میں بڈگام سب سے آگے رہا، جہاں غیر قانونی کان کنی کرنے والوں کے خلاف 671 ضبطیوں کے باوجود 62 ایف آئی آر درج کی گئیں۔ اس کے بعد کپواڑہ (48 ایف آئی آر)، بارہمولہ (41)، گاندربل (30) اور سری نگر (29) کا مقام رہا۔

جرمانہ وصولی کے معاملے میں بھی کٹھوعہ فہرست میں سب سے اوپر رہا، جہاں انتظامیہ نے 3.308 کروڑ روپے وصول کیے۔ اس کے بعد جموں (2.248 کروڑ روپے)، پلوامہ (2.008 کروڑ روپے)، بارہمولہ (1.618 کروڑ روپے) اور کپواڑہ (1.499 کروڑ روپے) کا مقام رہا۔ دیگر اضلاع میں اننت ناگ میں ضبطی کے 530 واقعات ہوئے، جس سے 1.01 کروڑ روپے کی وصولی ہوئی، جبکہ کولگام میں 391 ضبطیاں اور 0.949 کروڑ روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ جموں ڈویژن میں جموں ضلع میں 679 ضبطیاں اور 15 ایف آئی آر درج کی گئیں اور 2.248 کروڑ روپے وصول کیے گئے۔ ریاسی میں ضبطی کے 356 معاملات درج کیے گئے، جبکہ راجوری اور ادھم پور میں بالترتیب 317 اور 277 معاملات سامنے آئے۔

مسٹر ایم وائی تاریگامی کی صدارت میں ماحولیات کمیٹی کی حالیہ میٹنگ میں غیر قانونی کان کنی سے متعلق ضبطیوں اور ایف آئی آر کے اعداد وشمار میں فرق کا جائزہ لیا گیا۔ اس فرق پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کمیٹی کے ارکان نے کان کنی محکمے سے تفصیلی وضاحت طلب کی۔ مسٹر تاریگامی نے میٹنگ کے دوران محکمے کو ہدایت دی کہ وہ گاڑیوں، مشینری یا معدنیات کی ضبطی سے پہلے خلاف ورزی کرنے والوں پر عائد پہلے اور دوسرے جرمانے کی مکمل تفصیلات فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نفاذ کے نظام کی موثریت کا جائزہ لینے کے لیے یہ معلومات ضروری ہیں۔

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

I have changed my name from (old name) SYED SARAFRAZ HUSSAIN SAFVI S/O SYED HYDER SAFVI to (New name) SYED SARFARAZ HUSSAIN SAFVI S/O SYED HAIDER SAFVI . In future I will be known as (new Name) Aga Syed Mustafa.

If any body having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar within 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

My son's father's name has been wrongly mentioned in his school records as Shabir Ahmad Sheikh while as actual father's name is Shabir Ahmad Mochi. Now I have applied for the correction of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same in the office of concerned officer Govt. Girls High School, Zaindar Mohalla Srinagar within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Shabir Ahmad Mochi F/o Hanan Shabir (Class 7th)
R/o Puchal Pulwama A/P Kanni Kadal Shalla Kadal Srinagar Kashmir

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION, NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that she has lost her qualification certificate/s have the following description.

Roll No: ....Year Session 1995, December, Name: Mursala Banoo, Father's Name: Gh. Ahmad Naik R/o Khud Hanjipora Mirwani Kulgam.

Now the candidate has applied for issuance of Duplicate Qualification Certificate. Before the case will be processed under rules, if someboday have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

Besides, the loasted Qualification Certifciate bearing serial No.... be treated as cancelled.

Sd/- Assistant Secretary
Certificates-KD

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION, NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

ATTENTION PLEASE

The candidate whose photograph is above reports that she has lost her qualification certificate/s have the following description.

Roll No: 905455, Class:12th, Year Session : Annual 2004 Reg No: 00NKF-874176 Name: Nazima Rasool, Father's Name: Ghulam Rasool Sheikh Mother's Name: Shamima Bano, D.O.B: 12-05-1987 R/o Bemina Iqbalabad Lane No. 05.

Now the candidate has applied for issuance of Duplicate Qualification Certificate. Before the case will be processed under rules, if someboday have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

Besides, the loasted Qualification Certifciate bearing serial No.... be treated as cancelled.

Sd/- Assistant Secretary
Certificates-KD

UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
Office of the Chief Executive Officer

SRINAGAR SMART CITY LTD

(A J&K Government Undertaking)

Email: tender.sscl@gmail.com Tel. No: 0194-2455370 (CIN: U70200JK2017SGC010107)

NOTICE INVITING TENDER
E-NIT NO: 13-SSCL of 08/2026-27, Dt. 14/08/2026

For and on behalf of Lt. Governor UNION Territory of Jammu and Kashmir, Chief Engineer, Srinagar Smart City Limited (SSCL), invites bids from bidders who shall be an "Agency/ Company/ Firm incorporated in India under the (Indian) Companies Act 2013/ Firm registered under the Limited Liability Partnership Act 2008/ Approved and eligible "AAY" class contractors registered with J&K union territory Govt. and bidders of equivalent grade/class registered with CPWD, MES, Railways and other State/Central Governments", for the work as detailed in table below:

S. No	Name of Work	Name of Organization	Estimated Cost	Cost of Tender Document	Earnest Money (In Rupees)	Class Of Contract	Completion period
1	2	3	4	5	6	7	8
1.	Development of ground Floor including its finishing works of existing e-bus Admin block at Pantha Chowk, Srinagar	Srinagar Smart City Limited	Rs. 58.767 Lacs	Rs. 1600/-	Rs. 1,17,534/-	The Bidder can be a Firm / Agency / Entity / Company incorporated/registered in India/ approved and eligible "AAY" class Contractors registered with J&K union territory Govt, and bidders of equivalent grade/class registered with CPWD, MES, Railways and other State/Central Governments	60 Days

1. The Bid document consisting of information to Bidders (ITB), information and Documents to be furnished along with the Bid, General & Special Conditions of Contract, and set of terms and conditions of contract and other necessary documents will be uploaded on the website: www.jktenders.gov.in from 17-08-2026.The Bidders can take part in the bidding process as per below tabulated schedule:

S. No.	Description	Date
1	Date of issue of Bidding Document	17/08/2026
2	Time period for Down loading of RFP documents	17/08/2026 from 16:00 Hrs. to 02/09/2026 up to 16:00 Hrs.
3	Date of Pre-bid Meeting	25/08/2026 at 14:00 Hrs.
4	Last Date of submission of queries	27/08/2026 upto 16:00 Hrs.
5	Last date of Online Submission of Bid	02/09/2026 up to 16:00 Hrs.
6	Opening of Technical Bid	03/09/2026 at 14:00 Hrs.
7	Opening of Financial Bid	To be intimated later

2. Bids shall be received "on line" on or before 02/09/2026. The bidder must possess Compatible Digital Signature Certificate (DSC) and proper used ID.
3. If any date specified herein is a holiday, then the next working day will be considered for the activity and the time will remain the same.
4. The Schedule indicated above is tentative and the Employer may change any or the entire schedule with prior intimation to all bidders.
5. Interested and eligible bidders may submit their complete proposal as prescribed in the Bid Document along with the receipt of requisite Earnest Money Deposit (EMD) and non-re fundable Cost of Bid Document.
6. The Cost of Bid Document is to be paid through DDNEFT/RTGS in favour of Chief Executive Officer Srinagar Smart City Limited with Bank Account details as under:

Name of Bank:	ICICI Bank Ltd.
Branch:	Karan Nagar Srinagar
Bank Account Number:	252705001239
IFSC Code:	ICIC0002527
MICR Code:	190229002

7. The Earnest Money Deposit (Bid Security) may be paid through CDR/FDR/DD/BG in favour of Chief Executive Officer, Srinagar Smart City Limited, with Bank Account details as stated above or may be submitted through a Bank Guarantee, having a validity of 60 days beyond Bid Validity Period of 120 days. The EMD shall be pledged to Chief Executive Officer, Srinagar Smart City Limited, Srinagar and shall be submitted in the format provided in the Bid Document.
8. Right to revise or amend this notice and / or the Bid Document, fully or partially, prior to the last date notified for submission of offers or on any subsequent date is reserved by the Employer. 252705001239.
9. The Employer will not be responsible for any delay in submission of bid due to any reason.
10. The Employer reserves the right to accept or reject any or all proposals, cancel the bidding process, at any timne prior to the avvard of contract, without assigning any reason therefor and thereby assumes no responsibility of incurring any liability to the affected applicants.
11. Any information regarding the IFB and / or Bid Document can be had from the office of undersigned during office hours.
12. The date of start of work shall be reckoned within 07 (seven) days from the date of issuance of allotment/ Letter of intent.

Chief Engineer
Srinagar Smart City Limited

DIPK-NB-1424/26
Dated: 17/08/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DIRECTORATE OF TOURISM, KASHMIR

Email : dydirectorestates@gmail.com, Tel / Fax 0914 - 2502279 / 2502281

E- Bid Document (Auction ID:)

Out-sourcing of "Operation Management" of 1 DBL Bedroom and 1 SGL Bedroom Hut at Naranag for a period of 03+2 years on License Basis through GeM Portal.

No: Estates / 260 / DTK /372 Dated:- 14 / 08/2026

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, e - bids are invited online through GeM Portal for Outsourcing the "Operation Management" of 1 DBL Bedroom and 1 SGL Bedroom Hut at Naranag for a period of 03+2-years on License Basis through GeM Portal. The details are as under:

S.No	Particulars	Date/Amount	Remarks
1.	PQ (Pre-Qualification) Submission Start Date	18.08.2026 10:00 AM	Nil
2.	PQ (Pre-Qualification) Submission End Date	25.08.2026 04:00 PM	Nil
3.	PQ (Pre-Qualification) Assessment End Date & Time	28.08.2026 04:00 PM	Nil
4.	EMD Start Date	31.08.2026 10:00 AM	Nil
5.	EMD End Date	01.09.2026 4:00 PM	Nil
6.	EMD (Bid Security) Amount in shape of CDR/FDR/DD	Rs. 20,000 /- (Rupees Twenty Thousand Only)	To be pledged in favour of Accounts Officer, Directorate of Tourism, Kashmir.
7.	Bid Submission/Auction Start Date	03.09.2026 10:00 AM	Nil
8.	Bid Submission/Auction End Date & Time	04.09.2026 4:00 PM	Nil
9.	Reserve Bid Amount	Rs.1,96,000/- (Rupees One Lakh and Ninety-Six Thousand Only)	Nil
10.	Bidding Time Extension	Not Applicable	Not Applicable

The e-auction shall be finalized by the Outsourcing Committee under the Chairmanship of Director Tourism, Kashmir. Reliable/resourceful and experienced agencies/persons, who fulfill the ELIGIBILITY CRITERIA (PRE QUALIFICATION) detailed as under shall only be eligible to participate in the e - bidding process.

PRE -QUALIFICATION (PQ) CRITERIA (TO BE UPLOADED ON GEM PORTAL)

1. The bidder should be a domicile of J&K shall upload a valid domicile certificate or state subject.
2. The bidder shall have to upload a Character Certificate from the concerned Additional Dy. Commissioner (ADC)/Police Station or alternatively copy of a valid PASSPORT.
3. The bidder shall have to upload self-attested PAN Card & Aadhar Card.

Sd/- Dy. Director Tourism,
Estates.

DIPK-4633/26
Dated: 17/08/2026

Government of Union Territory of Jammu & Kashmir

Office of the Chief Agriculture Officer, Anantnag

Subject: Re-advertisement Notice for Engagement of Krishi Udyamis (KUs)/ Agricultural Entrepreneur in District Anantnag under Holistic Agriculture Development Program.

Notification No. 34 Estt of CAOA 2026
Dated: 14-08-2026

Applications on prescribed format are invited from eligible candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) on contractual basis for a period of two years (extendable) subject to terms and conditions laid down in contract agreement.

A. KEY DETAILS:

S No.	Details	Description
1.	Position	Krishi Udyami (KU) (Agricultural Entrepreneur)
2.	Number of positions	23 (List enclosed at Annexure-I)
3.	Engagement Duration	Initially for period of 2 years, with the possibility of annual extensions subject to satisfactory performance of the PLE.
4.	Qualification	Diploma* in Agriculture & Allied Fields or Graduation in Science (BSc), Graduation** in Agriculture and Allied Fields. (BSc/BVSc) Additional preference will be given to candidates possessing post-graduation (science/agri & allied) & computer*** diplomas/certifications. * Diploma courses: Diploma in Agriculture, Horticulture, Veterinary Sciences, Forestry, Fisheries, Sericulture, Agri. Engineering, BHT, BAT from government recognised institution **Agri Allied courses: BSc in Agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture; B. Tech in Agriculture Engineering, BVSc & AH from a Government recognised Institution *** Diploma/Certification course in computers of 3 or more months duration from a government recognised Institution Please see selection criteria Annexure II for full details
5.	Job profile	Operate Kissan Khidmat Ghars (KKGs) under the Holistic Agriculture Development Programme in Jammu & Kashmir as per details mentioned at (Annexure III)
6.	Remunerations	The engagement is based on a self-earning/entrepreneur basis. Full details of KKG operations can be viewed at Annexure IV
7.	Last date for receipt of complete applications	05-9-2026 (upto 4:00 PM)

GENERAL TERMS & CONDITIONS:

I. Detailed information including application form can be obtained from office of District Development Commissioner Anantnag or download from official websites of Agriculture Production Department (https://jkapd.nic.in and https://hadp.jk.gov.in) or official website of District Development Commissioner Anantnag (anantnag.nic.in) in announcements/recruitments window.
II. Candidate must have the requisite qualification for the post applied.
III. Age should be between 21 and 45 years as on the last date of submission.
IV. Self-attested photocopies of the following documents must be attached with the application form:
* Date of Birth Certificate (Matriculation certificate).
* Marks Certificate of all qualifying examinations.
* Domicile Certificate.
* Character Certificate issued by competent authority
* Panchayat ward certificate from concerned BDO
V. Complete application forms should be submitted in the office of the undersigned.
VI. Any postal delay shall not be the responsibility of the advertising authority
VII. Incomplete applications will be summarily rejected without further notice
VIII. Original documents shall have to be presented during the verification process.

C. OTHER TERMS AND CONDITIONS FOR KRISHI UDYAMIS (KUS):

i The KU must make available space comprising of two rooms, totalling 750-800 square feet. The nature of space available with KU may be rented or owned but no financial assistance would be provided by department for the spaces.
ii The selected KU shall enter in to an agreement with the APO and shall have to deposit a refundable security amount of Rs 10,000 (Rupees ten thousand only) in the form of Fixed Deposit Receipt from any scheduled commercial bank.
iii Nature of Engagement: The selected KU will work on a franchise-franchisee basis, the operation of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level will be carried out by KUs under the support and framework provided by the Agriculture Production Department with the aim of fostering entrepreneurship, local empowerment, and the effective delivery of agricultural services in the Union Territory of Jammu & Kashmir.
iv No Right to Regular Appointment: KUs are not entitled to claim any regular appointment.
v Asset Ownership and Maintenance: Assets provided by the department for KKGs shall remain the exclusive property of the department. KUs will function as custodians of the infrastructure and facilities, being responsible for their maintenance.
vi Management under Supervision: KKGs shall be managed by KU under the supervision of a Designated APO Officer from the respective locality, ensuring alignment with departmental goals and guidelines.
vii Training and Fee Entitlement: KUs shall be provided with requisite training to enhance their skills. They will be entitled to a payment of fees out of contingency for participating in such training sessions and programs.
viii Input License Provision: The Directorate of Agriculture shall provide/facilitate Entrepreneurs with the requisite input license, ensuring compliance with regulatory standards.
ix Nodal Agency for Establishment and Administration: The Mission Director HADP shall act as the nodal agency responsible for the establishment and administration of KKGs, overseeing their effective functioning.
x Technological Support: Development Departments and Krishi Vigyan Kendras (KVKs) shall provide regular technology support to KUs, ensuring they stay abreast of the latest advancements in agricultural technology. SKUAST cyber extension hub shall be integrated with the KKG software ecosystem for continuous and sustainable technology backup.
xi Facilitation of Linkages: The Agriculture Production Department/Mission Directorate HADP shall facilitate the linkage of KKGs with input companies and financial institutions by entering into Memorandums of Understanding (MOUs) with these institutions, fostering collaborative efforts.
xii Extension of Functions: Village/panchayat level workers of Agriculture and allied departments shall extend their functions through KKGs, enhancing the reach and impact of agricultural services.
xiii Service Charges and Compliance: KUs shall charge nominal service charges and adhere to all requisite norms for extending services. A rate card for service charges shall be issued by the Mission Director HADP from time to time. Weekly reporting to Panchayat, Block, and Line departments is mandatory.
xiv Succession Plan on Disengagement: In the event of a KU leaving the assignment or being disengaged, the functioning of KKG will directly come under the control of the designated APO Officer for the said KKG, till the process of engaging new KU is completed.
xv Agreement Termination Conditions:
a) The Agreement may be terminated by both parties (KU & APO) with a 3-month prior notice. KUs, however, must provide an undertaking to stay in the agreement for a minimum of two years. In the case of exit before two years by the KU, the security amount of INR 10,000 (Rupees Ten thousand) will be forfeited. This is in addition to the 3-month prior notice.
b) For all purposes, the Designated APO Officer will be the overall custodian of the entire KKG setup, including monitoring of services rendered and assets.
xvi Flexibility in Terms & Conditions: All the conditions mentioned in the advertisement notice shall constitute the terms and conditions of the agreement. However, APO reserves the right to change or add any other condition at the time of signing of the agreement.

Annexure-I

List of Panchayats under Phase-I &Phase II for engagement of KU/AEs under Establishment of KKG of HADP Phase I and II

S. No	Name of KKG	Block	Phase
1	KKG Bichard	Lamoo	Phase II
2	KKG Gopalpora B	Achabal	Phase II
3	KKG Fatehpora A	Shahbad	Phase II
4	KKG TB Shah	Anantnag	Phase II
5	KKG Khandipahari	Anantnag	Phase II
6	KKG Tanjloo	Hillershahbad	Phase II
7	KKG Adlash Magam	Dachnipora	Phase II
8	KKG Mahind	Dachnipora	Phase II
9	KKG Khiram Dargah	Dachnipora	Phase II
10	KKG Manigam	Khovripora	Phase II
11	KKG Hangalpawa	Khovripora	Phase II
12	KKG Aino Brel	Pahalgam	Phase II
13	KKG Arwani A	Bijbehara	Phase II
14	KKG Thajiwara	Bijbehara	Phase II
15	KKG Katoo	Bijbehara	Phase II
16	KKG Semthan	Bijbehara	Phase II
17	KKG Nipora	Vessu	Phase II
18	KKG Shamsipora	Shahbad	Phase II
19	KKG YK Pora	Qazigund	Phase II
20	KKG Badura Sahlabad	Achabal	Phase I
21	KKG Chee	Anantnag	Phase I
22	KKG Changoo	Qazigund	Phase I
23	KKG Katriteng-A	Bijbehara	Phase I

Chief Agriculture Officer Anantnag
(Member Secretary Selection Committee KUs)

DIPK-4630/26
Dated: 17/08/2026

OFFICE OF THE DISTRICT COLLECTOR, KULGAM

(LAND ACQUISITION SECTION)
MINI-SECRETARIAT KULGAM.

email:- Admkulgam@gmail.com Phone/Fax: (01931)-260499, 260500,260380

Subject:- Notice under Section 21(1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 read with Rule 31 of the Jammu & Kashmir RFCTLARR Rules, 2023, inviting claims and objections from persons interested in the land comprised in the Khasra Numbers mentioned below situated at Village Qaimoh, Tehsil Qaimoh, District Kulgam.
Reference: Declaration issued under Section 19(1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 vide Notification No. DCK/Collector-04/2026/01 -08 dated 22.07.2026.

PUBLIC NOTICE

Notification No. 45 of 20265 Dated: 17 /08/2026

Whereas, a declaration under Section 19(1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 has been published for acquisition of land measuring 08 Marlas, 07VS Sirsai and 38 Sq. Ft. situated at Village Qaimoh, Tehsil Qaimoh, District Kulgam for the public purpose, namely, construction of 1x33 Span Intermediate Steel Girder Bridge with RCC Deck at Sakharsum, Kawaki Bazaar, Khudwani (EPC Mode).

Now, therefore, in pursuance of Section 21(1) of the Act read with Rule 31 of the Jammu & Kashmir RFCTLARR Rules, 2023, notice is hereby given to all persons interested in the land comprised in the Khasra Numbers mentioned below to appear personally or through their duly authorized representatives before the undersigned and submit, within 30 (thirty) days from the date of publication of this notice:

I. The nature of their respective interests in the land proposed to be acquired;
II. Objections, if any, regarding the measurements, extent or particulars of land acquired

Area under Acquisition

S. No	Khewat No	Khata No	Name of the land owner as per the Jamabandi Extract	Name of the tenant as per the Girdawari extract	Survey No	K	M	S	Sq. ft	Type of land	Name of present occupant as per the khasra paimaish
1	440	1062	Aabad-e-Deh	Aabadi	624 Min	0	0	4.5	0	Residential	Ab Salam, Khazir Mohd, Ab Majeed, Irshan Ahmad S/o Gh Mohd Malla in equal shares
2	440	1062	Aabad-e-Deh	Aabadi	656 Min	0	1	0	10	Residential	Ab Salam Khazir, Mohd, Ab Majeed, Irshad Ahmad S/o Gh Mohd Malta in equal shares.
3	439	1045	State	State	667 Min	0	2	4	4	Residential	Mohd Afzal, Ab Salam, Sons of Ab Razaq Guru in equal shares.
4	439	1045	State	State	667 Min	0	4	8	24	Residentiall	Awqaf Masjid Shareef.
		Total				0	8	7.5	38		

All such claims/objections shall be submitted in writing during office hours in the office of the undersigned within the stipulated period, supported by relevant documents.

Failure to submit claims or objections within the prescribed period shall be deemed that the concerned person has no claim or objection to make in the matter, and further proceedings under the Act shall be taken accordingly.

Reyaz Ahmad Shah, (JKAS)
Collector Land Acquisition, Kulgam

DIPK-4656/26 Dated: 17/08/2026

شری بڈھا امرناتھ جی یاترا 2026ء

لیفٹیننٹ گورنر نے شری بڈھا امرناتھ جی یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جموں/17 اگست//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سالانہ روحانی یاترا کے آغاز کے موقعہ پر آج بھگوتی نگر جموں میں شری بڈھا امرناتھ جی یاترا کے لئے عقیدت مندوں کے پہلے قافلے کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے تمام یاتریوں کے لئے محفوظ، پرسکون اور روحانی طور پر بامعنی سفر کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یاترا اور بڈھا امرناتھ جی میلے کے ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے باریک بینی سے ہم آہنگی اور جامع انتظامات کرنے پر بابا امرناتھ اور بڈھا امرناتھ یاتری نیاس کے ساتھ ساتھ وی ایچ پی اور بجرنگ دل، مقامی حکام، لنگر تنظیموں اور سول سوسائٹی گروپوں کا گہرا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بابا امرناتھ اور بڈھا امرناتھ جی میلے کے [illegible]

[illegible] کے سب سے گہرے حقائق سے روشناس کرتی ہے۔" جھنڈی دکھانے کی تقریب میں ممتاز روحانی رہنماؤں، مذہبی سربراہان، عوامی نمائندوں، سینئر سول و پولیس افسران، سیکورٹی حکام، ممتاز شہریوں اور بڑی تعداد میں پرجوش عقیدت مندوں نے شرکت کی۔

جموں وکشمیر پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کیا: اننت ناگ اور شوپیاں میں 10 گاڑیاں ضبط

شوپیاں 17 اگست / غیر قانونی کان کنی اور معدنیات کی غیر مجاز نقل و حمل کے خلاف اپنا مسلسل کریک ڈاؤن جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے [illegible] 10 گاڑیاں ضبط کی ہیں [illegible] 7973-JK03A، 2867-JK03Q/3136-JK03Q [illegible] کرنے میں ناکام رہے۔ ضبط شدہ گاڑیوں اور ان کے ڈرائیوروں کو قانون کے مطابق تحویل میں لے لیا گیا اور متعلقہ تھانے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 2026/83 درج کی گئی۔

وندے ماترم احتجاج سیاسی توجہ ہٹانے کی کوشش ہے/طارق قرہ

کانگریس کی جانب سے قومی گیت کی توہین کے الزام کو مسترد کیا

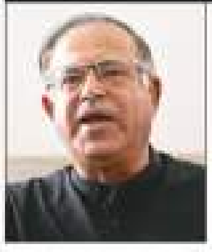

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے وندے ماترم کے معاملے پر احتجاج کو "توجہ ہٹانے کی کوشش" قرار دیا [illegible] مختلف مسائل کے حوالے سے فکر مند ہے، ایسے میں سیاسی جماعتوں کو ان معاملات پر توجہ دینی چاہیے۔ وندے ماترم سے متعلق بی جے پی کے الزامات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے قرہ نے کانگریس کی [illegible] احتجاج کے طریقہ کار پر بھی اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ کسی سیاسی جماعت کو جلوس یا احتجاج کرنے کا جمہوری حق حاصل ہے تاہم کانگریس نے بی جے پی کی جانب سے اپنے خلاف کیے گئے حملوں کے انداز پر شکایت درج کرائی ہے۔

خواجہ دگر سے قبل ڈاکٹر درخشان اندرابی کا نقشبند صاحبؒ درگاہ کا تفصیلی جائزہ

سرینگر//خواجہ دگر کی مذہبی تقریب سے قبل جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشان اندرابی نے آج سری نگر میں واقع تاریخی نقشبند صاحبؒ درگاہ کا ذاتی طور پر دورہ کر کے وہاں کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈاکٹر درخشان اندرابی نے درگاہ کے احاطے میں موجود مختلف انتظامات کا موقع پر ہی معائنہ کیا اور صفائی وستھرائی، نمازیوں کے لیے میٹنگ اور قالین، نماز کے مقامات، روشنی، آمد و رفت کے راستوں، زائرین کی سہولیات اور مجموعی انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے موقع پر موجود وقف بورڈ کے افسران اور عملے سے بھی بات چیت کی اور ہدایت دی کہ زائرین کے لیے تمام سہولیات کو بہترین انداز میں برقرار رکھا جائے، تاکہ وہ پرسکون، صاف ستھرے اور باوقار ماحول میں عبادت اور نماز ادا کر سکیں۔ چیئرپرسن نے درگاہ کے اندرونی اور بیرونی حصوں کا بھی معائنہ کیا اور زائرین کے لیے کیے گئے انتظامات کو خود موقع پر جا کر دیکھا۔ ان کی اس موقع پر موجودگی اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ وقف بورڈ اہم مذہبی مواقع پر براہِ راست نگرانی، جوابدہی اور بہترین انتظامات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ جائزے کے بعد خواجہ دگر کے انتظامات احسن طریقے سے انجام پائے اور نمازِ خواجہ دگر پرامن ماحول میں ادا کی گئی، جس میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے مذہبی عقیدت و احترام کے ساتھ شرکت کی۔ ڈاکٹر سید درخشان اندرابی کی اس موقع پر ذاتی موجودگی نے ایک بار پھر اس عزم کو اجاگر کیا کہ جموں وکشمیر وقف بورڈ کے زیر انتظام مذہبی مقامات کی تقدس، صفائی، خوبصورتی اور زائرین کی سہولیات کو مسلسل بہتر بنایا جائے گا۔ جموں وکشمیر وقف بورڈ ریاست بھر میں مذہبی مقامات کے تقدس کو برقرار رکھنے اور زائرین کے لیے بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

برکس ماحولیاتی گروپ کی میٹنگ میں چار ترجیحات پر اتفاق

برکس وزرائے ماحولیات کی 12 ویں میٹنگ منگل کے روز نئی دہلی میں ہوگی

نئی دہلی/یو این آئی/ ہندوستان کی صدارت میں برکس ماحولیاتی ورکنگ گروپ اور ماحولیاتی تبدیلی و پائیدار ترقی پر پیر کے روز رابطہ گروپ کے سینئر حکام کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں برازیل، چین، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا، ایران، روس، جنوبی افریقہ اور متحدہ عرب امارات کے مندوبین نے حصہ لیا۔ وزارت ماحولیات، جنگلات و ماحولیاتی تبدیلی کے سکریٹری تنمے کمار کی صدارت میں پیر کے روز یہاں بھارت منڈپم میں منعقدہ میٹنگ میں چار اہم شعبوں — پائیدار طرز زندگی کو فروغ دینا، جنگل کاری و جنگلاتی آگ کا نظم و نسق اور جانچ کا انسداد، گردشی معیشت اور ماحولیاتی موافقت میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ گزشتہ دو دہائیوں میں برکس اقتصادی مکالمے کے پلیٹ فارم سے آگے بڑھ کر آلودگی، حیاتیاتی تنوع کے نقصان اور عالمی درجہ حرارت میں اضافے جیسے سنگین ماحولیاتی چیلنجوں سے نمٹنے کا بااثر پلیٹ فارم بن گیا ہے جس میں پائیدار ترقی، ماحولیاتی موافقت و وسائل کی کارکردگی، گردشی معیشت اور ماحولیاتی گورننس کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی برکس صدارت وزیر اعظم نریندر مودی کے انسانیت کو ترجیح دینے والے عوام پر مرکوز عالمی تعاون کے نقطہ نظر سے متاثر ہے۔ اس سال کا تھیم 'استحکام، جدت طرازی، تعاون اور پائیدار ترقی کے لیے تعمیر' اسی جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ہندوستان کی صدارت شروع ہونے کے بعد رکن ممالک کے درمیان 21 ورچوئل موضوعاتی و مذاکراتی میٹنگیں، 10 دو طرفہ مشاورتیں، دو موضوعاتی ڈائیلاگ اور دو ٹیکنیکل ورکشاپ منعقد کیے جا چکے ہیں۔ برکس رکن ممالک کے وفود نے ہندوستان کی قیادت کی سراہتے ہوئے کہا کہ باہمی احترام، اعتماد اور اتفاق رائے پر مبنی ماحول میں ترجیحی مسائل پر بات چیت آگے بڑھانے میں ہندوستان کا کردار اہم رہا ہے۔ برکس وزرائے ماحولیات کی 12 ویں میٹنگ منگل کے روز نئی دہلی میں ہوگی۔

سکینہ ایتو نے جے کے ایس سی ایس ٹی بی سی ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے 46ویں

بورڈ آف ڈائریکٹرز میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر/17 اگست//وزیر برائے سماجی بہبود، تعلیم، صحت اور طبی تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں جموں وکشمیر شیڈولڈ کاسٹ، شیڈولڈ ٹرائب اینڈ بیک ورڈ کلاسز (جے کے ایس سی ایس ٹی بی سی) ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 46 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ آر ایس ورما، کمشنر سیکرٹری قانون، انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی، ڈائریکٹر جنرل بجٹ سلطان ملک، مینجنگ ڈائریکٹر جے کے ایس سی ایس ٹی بی سی ڈیولپمنٹ کارپوریشن رنجیت سنگھ، ڈائریکٹر فائنانس سماجی بہبود محکمہ سیما حسین اور بورڈ کے دیگر ارکان کے علاوہ سماجی بہبود محکمہ اور جے کے ایس سی ایس ٹی بی سی ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ بورڈ نے کارپوریشن کے کام کاج سے متعلق مختلف اہم انتظامی، مالی اور پالیسی امور پر غور وخوض کیا اور کئی اہم فیصلے کیے۔ وزیر موصوف نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ کارپوریشن کو زیادہ موثر، شفاف اور جوابدہی کے ساتھ کام کرنا چاہیے جبکہ اس بات کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے کہ فلاحی اور ترقیاتی سکیموں کے مطلوبہ فوائد مستحق افراد تک بروقت پہنچیں۔ انہوں نے ادارہ جاتی نظام کو مزید مضبوط بنانے، طریقہ کار کو آسان بنانے اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر زور دیا تاکہ ہدف شدہ کمیونٹیوں کے لئے مالی معاونت، خود روزگار کے مواقع اور دیگر امدادی اقدامات تک رسائی آسان بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ فلاحی اقدامات سے مستحقین کی سماجی و اقتصادی صورتحال میں نمایاں بہتری آنی چاہیے بالخصوص ایسی سرگرمیوں کے ذریعے جو کاروبار، دیرپا روزگار اور معاشی خود انحصاری کو فروغ دیں۔ وزیر سکینہ ایتو نے کارپوریشن کو ہدایت دی کہ وہ مستفید ہونے والوں اور کمیونٹی نمائندوں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھے، ابھرتی ہوئی ضروریات کی نشاندہی کرے اور مقررہ ضابطے کے تحت جائز مسائل کے حل کے لئے ضروری اقدامات کرے۔ انہوں نے کارپوریشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے تمام متعلقہ افسران پر زور دیا کہ وہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے شفافیت، جوابدہی، کارکردگی اور بورڈ کی جانب سے لئے گئے فیصلوں پر بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ کے دوران، بورڈ نے کارپوریشن کو ہدایت کی کہ وہ بقایا قرضوں کی وصولی کو تیز اور تیز کرے بالخصوص طویل عرصے سے زیر التوا واجبات، اور موثر فالو اپ اور بروقت وصولی کے لئے تمام قابل اجازت اقدامات اختیار کرے۔ انہوں نے کارپوریشن سے کہا کہ وہ مختلف سکیموں کی وصولی اور تقسیم کے لئے آن لائن سسٹم قائم کرے۔ بورڈ نے مالی برس 2026-27 کے بجٹ تخمینوں کی بھی منظوری دی جس میں کارپوریشن کی آمدنی اور سرمایہ جاتی ضروریات کو شامل کیا گیا ہے اور اس کے ترقیاتی و فلاحی پروگراموں کی موثر عمل آوری کے لئے ضروری انتظامات کیے گئے ہیں۔ بورڈ نے مالیاتی نظم وضبط کو مزید مضبوط بنانے، زیر التوا قرضوں کی بہتر وصولی، منظور شدہ پروگراموں پر بروقت عمل درآمد اور شیڈولڈ کاسٹ، شیڈولڈ ٹرائب اور بیک ورڈ کلاسز سے تعلق رکھنے والے مستحق افراد تک فوائد کی موثر فراہمی کی ضرورت پر زور دیا۔

ڈی ایل ایس اے گاندربل کے زیر اہتمام نالسا چائلڈ فرینڈلی اسکیم 2024 پر قانونی بیداری پروگرام

گاندربل، 17 اگست//ضلع قانونی خدمات اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) گاندربل نے چیئرمین ڈی ایل ایس اے گاندربل عبدالباری کی سرپرستی اور سکریٹری ڈی ایل ایس اے گاندربل شیخ باسط حسین کی رہنمائی و نگرانی میں گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ساحدہ گاندربل میں نالسا چائلڈ فرینڈلی اسکیم 2024 کے موضوع پر قانونی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کا مقصد طلبہ کو ان کے قانونی حقوق سے آگاہ کرنا اور بچوں کے لیے دوستانہ انصاف، تحفظ اور دستیاب قانونی سہولیات سے متعلق شعور پیدا کرنا تھا۔ لیگل ریٹینر وکیل فار چلڈرن (ایل اے ایس یو) کے ارکان ایڈوکیٹ بلال احمد بٹ اور ایڈوکیٹ ہمنا حمید نے طلبہ کو بچوں کے مختلف قانونی حقوق، استحصال، بدسلوکی اور تشدد سے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا۔

ایس کے یو اے ایس ٹی-کشمیر نے جے کے سی آئی پی مہم کے دوران دیہی کسان تنظیموں کو مضبوط بنانے پر زور دیا

کسان پروڈیوسر آرگنائزیشنز کی استعداد کار بڑھانے اور اجتماعی کاشتکاری کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ

بارہمولہ، 17 اگست//آئی ایف اے ڈی کے تعاون سے چلنے والے جموں وکشمیر کمپیٹیٹونس امپروومنٹ آف ایگریکلچر اینڈ الائیڈ سیکٹرز پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) کے تحت کلیکٹوائزیشن کو وسعت دینے کے جزو کے سلسلے میں ایک آگاہی و متحرک کاری مہم کا انعقاد بارہ مسلک ہارٹی فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشن کو آپریٹو لمیٹڈ چین نے شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (ایس کے یو اے ایس ٹی-کشمیر) کے ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن کے اشتراک سے کیا۔ ایس کے یو اے ایس ٹی-کشمیر کی ڈائریکٹر ایکسٹینشن اور این ہاڈ نگجر پروفیسر (ڈاکٹر) ریحانہ حبیب کانتھ نے پروگرام میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام میں 185 سے زائد محکمہ ارکان اور کسانوں نے شرکت کی۔ اس کا مقصد فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا، کسانوں کو اجتماعی تنظیم میں شامل ہونے کی ترغیب دینا اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے کسانوں کی قیادت میں قائم اداروں کو مضبوط بنانا تھا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ریحانہ حبیب کانتھ نے دیہی اجتماعی تنظیموں کو مسلسل رہنمائی، استعداد کار میں اضافے اور ادارہ جاتی طور پر مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ایف پی اوز موثر کسانوں کی زیر قیادت کاروباری اداروں کے طور پر ابھر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اجتماعی کوششوں کے ذریعے ایف پی اوز کسانوں کو جدید ٹیکنالوجی، معیاری زرعی مداخل، ادارہ جاتی قرضوں، ویلیو ایڈیشن اور منظم منڈیوں تک رسائی فراہم کر کے زراعت میں مثبت تبدیلی کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ ایف پی اوز میں فعال طور پر حصہ لیں اور آئی ایف اے ڈی کے تعاون سے چلنے والے جے کے سی آئی پی کے تحت پیدا ہونے والے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں تاکہ زرعی آمدنی میں اضافہ اور مضبوط و پائیدار زرعی کاروباری اداروں کی تشکیل ممکن ہو۔ انہوں نے یونیورسٹی میں کسانوں کے اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل تکنیکی رہنمائی، استعداد کار میں اضافے اور توسیعی خدمات فراہم کرنے میں ایس کے یو اے ایس ٹی-کشمیر کے اہم کردار کو بھی اجاگر کیا۔ ڈاکٹر وسیم حسن راجا نے سائنسی بنیادوں پر کاشتکاری، استعداد کار میں اضافے اور اجتماعی مارکیٹنگ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بالخصوص خواتین اور دیہی نوجوانوں کو ایف پی اوز کے ساتھ فعال طور پر منسلک ہونے اور پیداوار و منافع میں اضافے کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی اپنانے کی ترغیب دی۔

شبیر احمد ساکنہ سٹیڈیم کالونی بڈشاہ نگر نٹی پورہ انتقال کر گئے

اجتماعی فاتحہ خوانی ساڑھے دس بجے انجام دی جائے گی

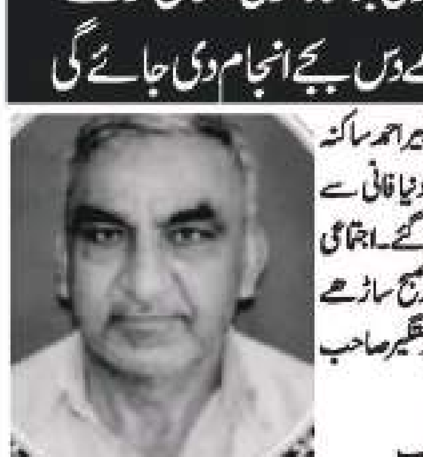

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ شبیر احمد ساکنہ سٹیڈیم کالونی بڈشاہ نگر نٹی پورہ، سرینگر اس دنیا فانی سے مورخہ 16 اگست 2026 کو رحلت فرما گئے۔ اجتماعی فاتحہ خوانی 19 اگست 2026 بروز بدھوار صبح ساڑھے دس بجے (10.30) آبائی مقبرہ واقع پیر دستگیر صاحب سرائے بالا سرینگر میں انجام دی جائے گی۔

سوگواران: کمال شبیر فرزند و دیگر احباب و اقارب

نوٹ: مستورات سے عرض ہے کہ وہ اپنے ساتھ کسی قسم کا میوہ وغیرہ نہ لائیں۔

7006520954

جس شخص کے ذہن میں نکسلی خیالات تھے، وہ خود سامنے آ گیا/بی جے پی

کانگریس رہنما اور سابق وزیر داخلہ پی چدمبرم کو نشانہ بنایا

نئی دہلی/یو این آئی/ 'دماغی نکسل' کے مسئلے پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس رہنما اور سابق وزیر داخلہ پی چدمبرم کو نشانہ بنایا اور کہا ہے کہ محض 24 گھنٹوں میں ہی سامنے آ گیا کہ کس کے دماغ میں 'نکسل' ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان سدھانشو ترویدی نے پیر کے روز پارٹی ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یوم آزادی کے موقع پر 'دماغی نکسل' کا اہم موضوع اٹھایا تھا، جو آج کے تناظر میں انتہائی اہم اور بروقت ہے۔ انہوں نے مسٹر چدمبرم کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، "ہمیں حیرانی اس بات پر ہوئی کہ صرف 24 گھنٹوں کے اندر ہی، جس شخص کے ذہن میں نکسلی خیالات تھے، وہ خود سامنے آ گیا۔ مسٹر چدمبرم خود سامنے آئے اور کہا کہ انہیں 'دماغی ماؤنواز' ہونے پر فخر ہے۔" انہوں نے کہا کہ کتنی حیرت کی بات ہے کہ وزیر اعظم نے بات کی اور اتنی تیزی سے ردعمل آیا، پورے ملک کے سامنے یہ بات آ گئی کہ کس کے ذہن میں ماؤسٹ خیالات پل رہے ہیں، اور وہ خود اس پر فخر محسوس کرنے لگے ہیں۔ بی جے پی ترجمان نے کہا، "میں کانگریس اور مسٹر چدمبرم کو بتانا چاہتا ہوں کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ نے 13 اپریل 2006 کو کہا تھا کہ یہ کہنا مبالغہ آرائی نہیں ہوگی کہ نکسلی خطرہ ہندوستان کی اندرونی سلامتی کے لیے اب تک کا سب سے بڑا خطرہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ جس نکسل واد کو کانگریس حکومتیں ختم کرنے میں ناکام رہیں، اسے مسٹر مودی کی قیادت میں فیصلہ کن طور پر قابو میں کیا گیا۔

سرینگر کے مقامی ہوٹل میں "میراثِ کشمیر" ٹاک شو کا انعقاد

کھیل، ادب، کاروبار، موسیقی اور صحافت سے وابستہ شخصیات کی شرکت

سرینگر/یو این آئی/ سرینگر کے مقامی ہوٹل میں آج "میراثِ کشمیر" ٹاک شو کا انعقاد کیا گیا، جس میں کھیل، ادب، کاروبار، موسیقی اور صحافت سے وابستہ نمایاں شخصیات نے شرکت کی۔ اس ٹاک شو کی میزبانی ڈاکٹر طارق احمد شیرا، بانی و صدر اینجلز کلچرل اکیڈمی اور شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی نے کی۔ پروگرام میں محمد قیس (انٹرنیشنل ٹینس ایتھلیٹ)، عدنان حکیم (ایتھلیٹ و انٹرپرینیور)، نرین بلال (رائٹر و مصنف)، میتب شبیر (ایتھلیٹ و فٹبالر)، آفتاب شاہ (گلوکار و میوزک کمپوزر) اور مومن احمد بابا (مکسڈ جرنلسٹ) نے بطور مہمان شرکت کی۔ ٹاک شو کے دوران مہمانوں نے اپنی زندگی کے سفر، تجربات، جدوجہد، کامیابیوں، طرزِ زندگی اور مستقبل کے عزائم کے حوالے سے گفتگو کی۔ شرکاء نے اپنے اپنے شعبوں میں حاصل ہونے والی کامیابیوں اور پیش آنے والے چیلنجز کے بارے میں بھی تفصیلی خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر طارق احمد شیرا نے کہا کہ نوجوانوں اور باصلاحیت افراد کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

فصل بیمہ اسکیم کے فوری نفاذ کا مطالبہ،

شوپیاں میں پی ڈی پی کارکنوں اور کسانوں کا احتجاج

سرینگر/یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں فصل بیمہ اسکیم کے نفاذ میں مبینہ تاخیر اور حالیہ موسمی آفات سے سیب کے باغات کو پہنچنے والے بھاری نقصان کے خلاف پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے کارکنوں اور بعض کاشتکاروں نے احتجاج کیا۔ مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فصل بیمہ اسکیم کو فوری طور پر نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ متاثرہ باغ مالکان کو مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ احتجاج گول چوک، گگلنڈ گھر کے قریب منعقد کیا گیا، جہاں پی ڈی پی کارکنوں کے علاوہ سیب کاشتکار بھی جمع ہوئے۔ مظاہرین نے حکومت کے خلاف نعرے بلند کرتے ہوئے کہا کہ شوپیاں کی معیشت کا بڑا انحصار باغبانی پر ہے اور قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات نے ہزاروں خاندانوں کو شدید مالی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ احتجاج کے دوران پولیس نے پی ڈی پی کے سینئر رہنما راجہ وحید سمیت تقریباً دس کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ احتجاج کرنے والے کارکنوں کے مطابق انہیں بعد میں شام دیر گئے رہا کر دیا گیا۔ پی ڈی پی رہنما راجہ وحید نے کہا کہ پارٹی اور کسان طویل عرصے سے حکومت سے فصل بیمہ اسکیم نافذ کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں، تاہم اس سلسلے میں عملی پیش رفت نہ ہونے کے باعث کاشتکاروں میں تشویش بڑھ رہی ہے۔

وزیر اعظم کے تبصرہ پر کرن رجیجو کی وضاحت پر محبوبہ مفتی کا ردعمل

میں آرٹیکل 370 کی حمایت کرتی ہوں۔ میں ایک دماغی نکسل ہوں

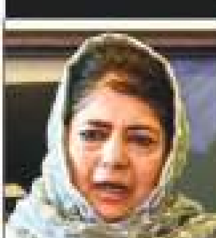

سرینگر/یو این آئی/ جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے خود کو 'دماغی نکسل' قرار دیتے ہوئے وضاحت کی کہ یہ تبصرہ انہوں نے پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو کے اس بیان کے بعد کیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ آرٹیکل 370 کی حمایت کرنے والے لوگ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے یوم آزادی کی تقریر میں استعمال کیے گئے لفظ کے زمرے میں آ سکتے ہیں۔ محترمہ محبوبہ کا یہ تبصرہ کرن رجیجو کی اس وضاحت کے بعد آیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وزیر اعظم مودی نے اپوزیشن رہنماؤں کو 'دماغی نکسل' نہیں کہا تھا۔ مسٹر رجیجو نے سوشل میڈیا پر کہا کہ یہ لفظ ان لوگوں کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے جو آئین ہند کو مسترد کرتے ہوئے ماؤنوازوں کی حمایت کرتے ہیں، علیحدگی پسندوں اور آرٹیکل 370 کی حمایت کرتے ہیں یا شمال مشرقی خطے کو ملک کے باقی حصوں سے الگ کرنے کی وکالت کرتے ہیں۔ مسٹر رجیجو نے لکھا کہ "پی ایم نریندر مودی جی نے اپوزیشن رہنماؤں کو دماغی نکسل نہیں کہا۔" وزیر کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے محترمہ محبوبہ نے اتوار کو سوشل میڈیا پر لکھا کہ "میں آرٹیکل 370 کی حمایت کرتی ہوں۔ میں ایک دماغی نکسل ہوں۔" واضح رہے کہ آرٹیکل 370 جموں وکشمیر کی ریاست کو خصوصی درجہ دیتا تھا۔ جسے بی جے پی حکومت نے 5 اگست 2019 کو ختم کر دیا تھا۔ اس اقدام سے خطے کی خصوصی آئینی دفعات ختم ہو گئیں اور ریاست کو جموں وکشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ وزیر اعظم مودی نے لال قلعے سے اپنے یوم آزادی کے خطاب میں 'دماغی نکسل' سے پیدا ہونے والے نئے خطرے کے بارے میں خبردار کیا تھا، جس سے سیاسی تنازع پیدا ہو گیا ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

پائی جارہی ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ جنگلی جانوروں کی انسانی آبادیوں کے قریب بڑھتی ہوئی نقل وحرکت سے خطرات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ مزید کسی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے فوری اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ نمبر 2

کے بعد سامنے آیا۔ "وزیراعلیٰ نے کہا کہ کانگریس اور بی جے پی کی قیادت والی حکومتوں سمیت یکے بعد دیگرے آنے والی مرکزی حکومتوں نے اختیارات کو مرکز میں مرکوز کر کے ریاستوں کو کمزور کرنے میں کردار ادا کیا ہے۔ عبداللہ نے کہا، "یہ صرف بی جے پی کی غلطی نہیں ہے۔ مختلف مرکزی حکومتوں نے ریاستوں کو کمزور کرنے کا یہ کردار ادا کیا ہے۔" اور مزید کہا کہ کانگریس کی قیادت والی سابقہ یو پی اے (UPA) حکومت نے بھی اس عمل میں حصہ ڈالا تھا۔ انہوں نے امتحانات کے انعقاد کے پیدا ہونے والے تنازعہ کے بعد مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا حوالہ دیتے ہوئے اسے حد سے زیادہ مرکزیت کے نتائج کی ایک مثال قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "اگر کسی ریاست میں کوئی غلطی ہوئی ہوتی تو اس ریاست کا وزیر ذمہ دار ٹھہرایا جاتا۔ لیکن مرکزیت کا نتیجہ یہ نکلا کہ خرابی ایک ریاست میں ہوئی اور مرکزی وزیر کو استعفیٰ دینا پڑا۔" عبداللہ نے کہا، "ریاستی معاملات ریاست پر چھوڑ دیں۔ مرکز اپنے معاملات سنبھالے۔ ریاستوں کے معاملات میں مداخلت کرنے کی مرکز کی اس عادت کے نتیجے میں دھرمیندر پردھان کو اپنا عہدہ چھوڑنا پڑا۔ ہمیں اپنا کام کرنے دیں اور انہیں اپنا کام کرنے دیں۔" جموں میں نیشنل کانفرنس کی قیادت والی حکومت کے خلاف بی جے پی کے احتجاج پر عبداللہ نے کہا کہ اپوزیشن جماعت سے حکومت کے خلاف احتجاج کرنے کی توقع ہی کی جاتی ہے۔ 'وندے ماترم' تنازعہ پر کانگریس سے معافی مانگنے کے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے مطالبے کے بارے میں پوچھے جانے پر، عبداللہ، انہوں نے کہا کہ تقریب میں تینوں بند گائے گئے۔ انہوں نے کہا، "اس میں کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ ہمیں اس کا عادی ہونے میں وقت لگے گا۔ یہ پہلا موقع ہے جب اسے شامل کیا گیا ہے۔ ہم بھی خود کو تھوڑا ہم آہنگ کر رہے ہیں۔" یوم آزادی کی تقریب کا حوالہ دیتے ہوئے عبداللہ نے کہا کہ 15 اگست کی بیان کی آٹھویں پریڈ تھی لیکن یہ پہلا موقع تھا جب پروگرام میں 'وندے ماترم' کو شامل کیا گیا۔ انہوں نے کہا، "مجھے سمجھنے میں کچھ وقت لگا۔ پہلے میں وہاں کھڑا ہوں گا، پھر 'وندے ماترم'، پھر میں پرچم کشائی کروں گا اور اس کے بعد قومی ترانہ۔ شاید کانگریس کو بھی ہم آہنگ ہونے میں وقت لگ رہا ہو۔"

بقیہ نمبر 3

کے تئیں اپنی ذمہ داری کو سمجھیں تاکہ ترقی دیرپا اور فطرت کے ساتھ ہم آہنگ رہے۔ انہوں نے آشرم میں نئے منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے جن میں یاتری نواس کی تعمیر، تزئین و مرمت کے کام، ڈائننگ کمپلیکس اور دیگر شالہ کی توسیع شامل ہیں، کا ذکر کرتے ہوئے اعتماد ظاہر کیا کہ یہ منصوبے عقیدے کو عملی خدمت میں تبدیل کرنے کی علامت بنیں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ ہندوستانی ثقافت میں روحانیت کا مطلب دنیا کے تئیں ذمہ داری ہے جسے بے لوث خدمت کے ساتھ ادا کیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بھگوت گیتا سے استفادہ کرتے ہوئے بھگوان کرشنا کی تعلیمات کا اعادہ کیا اور واضح کیا کہ جب عمل خدمت بن جائے اور خدمت لگن بن جائے، تو معمولی کام بھی سادھنا بن جاتا ہے۔ انہوں نے آشرم کے سوامی وویکانند کیندر، کنیا کماری سے وابستہ ہونے کو بھی سراہا، جو "آتم نو موکشارتھم جگد ہتایہ چا" یعنی اپنی نجات اور دنیا کی بھلائی کے اصول پر کام کرتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ سوامی وویکانند کے خود اعتمادی، بے خوفی اور بے لوث خدمت کے پیغام سے تحریک حاصل کریں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ حقیقی طاقت انسان کے اندر موجود ہوتی ہے اور ہر فرد اپنی تقدیر کا خود معمار ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہندوستان کے صدیوں پرانے کثرت میں وحدت کے فلسفے کی تجدید کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی طاقت اس بات میں مضمر ہے کہ وہ تنوع کا احترام کرتے ہوئے متحد ہو کر آگے بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سروِدھرم سمبھاو یعنی تمام مذاہب کے لئے یکساں احترام، ہندوستان کی جانب سے دنیا کو دیا گیا ایک عظیم پیغام ہے۔ انہوں نے کہا، "سوامی وویکانند نے کہا کہ انسان کی اصل طاقت اندر ہے، اور کسی کو بھی خود کو کمزور سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں، آپ کے اندر ترقی، تبدیلی اور عظیم کام کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ سوامی وویکانند نے حقیقی کامیابی اور حقیقی خوشی کا راز بھی بیان کیا کہ حقیقی معنوں میں دولت مند وہ شخص ہے جو کسی صلے کی توقع کے بغیر خدمت کرتا ہے اور بے لوث جذبے کے ساتھ عمل کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ آشرم کے رضا کاروں، عقیدت مندوں اور عہدیداروں کو معاشرے کو بے لوث عمل کی طرف ترغیب دینے کی ضرورت ہے۔ اس موقعہ چیئرمین، انتظامی کمیٹی، شری رام کرشنا مہاسمیلن آشرم وویکانند کیندر، ناگ دانڈی پر پدم شری برج لال بھٹ، پرنسپل سیکرٹری، محکمہ کلچر برج موہن شرما، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈی آئی جی جنوبی کشمیر جاوید اقبال متو، ایس ایس پی اننت ناگ اسود اشوک ناگپورے، ضلع ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ، شری شیوانند روہت رینہ، شری رام کرشن مہاسمیلن آشرم اور وویکانند راک میموریل و وویکانند کیندر، کنیا کماری کے ارکان، سینئر افسران، ممتاز شہری اور بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود تھے۔

بقیہ نمبر 4

والے دھماکے کا ماسٹر مائنڈ بھی بتایا تھا۔ سرسا کیس میں، این آئی اے نے مئی 2026 میں بھٹی اور پاکستان میں مقیم ایک اور ہینڈلر کنول احمد عرف سہیل بلوچ سمیت نو افراد پر فرد جرم عائد کی تھی۔ بلد یوگر پولیس اسٹیشن کیس ایک کار بم دھماکے سے متعلق ہے، جس میں ایک گرفتار ملزم شہزاد بھٹی کے ساتھ رابطے میں تھا۔ حکومتی بیان میں کہا گیا ہے کہ یوم آزادی کے موقع پر شہزاد بھٹی نیٹ ورک سے منسلک رکاوٹوں کا مقابلہ کرنے کے لیے 12 اگست کو ریاستی پولیس فورسز کیساتھ ریئل ٹائم انٹیلی جنس شیئرنگ سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے ایک مربوط کثیر ریاستی آپریشن کیا گیا۔ 14 ریاستوں میں آپریشن کے دوران 200 سے زیادہ گرفتاریاں کی گئیں، جن میں اتر پردیش (62)، ہریانہ (52)، دہلی (51)، پنجاب (44)، راجستھان (15)، مہاراشٹر (8)، اتراکھنڈ (5)، کرناٹک، گجرات اور بہار (ہر ایک)، اور تلنگانہ، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر اور کیرالہ (دہلی اور کرناٹک میں 2،2 ایف آئی آر درج کیے گئے)۔

بقیہ نمبر 5

تحویل کرتے ہوئے تحصیلدار رامن کی موجودگی میں درج ذیل گاڑی C8175-JK13 کو باضابطہ طور پر منسلک کر دیا گیا جو ملزم عمر احمد گوجر کھٹانہ ولد ممتاز احمد ساکن زرنگر لارو ضلع اننت ناگ کی بتائی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر 6

خلاف نعرے بازی کی گئی۔ احتجاج کے پیش نظر پولیس اور نیم فوجی دستوں کی بھاری تعیناتی عمل میں لائی گئی اور سول سیکریٹریٹ کی جانب جانے والے راستوں پر حفاظتی انتظامات سخت کیے گئے۔ بی جے پی کارکنوں نے حکومت کے علامتی پتلے بھی نذر آتش کیے، جبکہ خواتین کارکنوں نے بھی احتجاج میں شرکت کی۔ بی جے پی جموں وکشمیر صدر ست شرما نے الزام عائد کیا کہ نیشنل کانفرنس حکومت عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقتدار میں آنے سے قبل عوام سے کئی وعدے کر کے آئی تھی، تاہم اب زمینی سطح پر عوامی مسائل حل نہیں کیے جا رہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری، بنیادی سہولیات اور ترقیاتی کاموں کے حوالے سے عوام میں ناراضی پائی جاتی ہے، جبکہ حکومت ریاستی درجہ بحال کرنے کے معاملے کو اٹھا کر عوام کی توجہ دیگر مسائل سے ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ ست شرما نے دعویٰ کیا کہ حکومت کی کارکردگی سے عوام کی توقعات پوری نہیں ہوئیں اور بی جے پی آئندہ بھی عوامی مسائل کو اجاگر کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت نے مسائل کے حل کے لیے اقدامات نہ کیے تو احتجاج کو ضلعی، تحصیلی اور مقامی سطح تک وسعت دی جائے گی۔ رکن پارلیمان جوگل کشور شرما نے بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ عوام کو سڑکوں، بجلی اور پینے کے پانی سمیت بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت عوام کا اعتماد کھو چکی ہے اور اسے اپنی ناکامیوں کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے حکومت پر بدعنوانی، انتظامی ناکامی اور ناقص طرز حکمرانی کے الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے ابتدا میں تعمیری حزب اختلاف کا کردار ادا کرنے کی کوشش کی، تاہم حکومت کی مبینہ ناکامیوں کے باعث پارٹی کو سڑکوں پر احتجاج کرنا پڑ رہا ہے۔ بی جے پی رکن اسمبلی شام لال شرما نے کہا کہ حکومت کو اسمبلی کے ایوان سے لے کر سڑکوں تک جواب دہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے جموں خطے کے عوام کے ساتھ مبینہ امتیاز کا الزام بھی عائد کیا۔ دوسری جانب بی جے پی رکن اسمبلی وکرم رندھاوا نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت عوامی مسائل حل کرنے کے بجائے سیاسی سرگرمیوں اور تشہیر پر زیادہ توجہ دے رہی ہے۔

بقیہ نمبر 7

ریاستی درجہ دینے کے معاملے میں اب تک پیش رفت کیوں نہیں ہوئی۔ نیشنل کانفرنس رہنما نے کہا کہ انہیں بی جے پی کے احتجاج پر اعتراض نہیں کیونکہ احتجاج کرنا ہر سیاسی جماعت کا جمہوری حق ہے، تاہم ان کے بقول بی جے پی رہنماؤں کی جانب سے احتجاج میں "ڈرامہ اور دکھاوا" کیا جا رہا ہے تاکہ سیاسی طور پر اپنی موجودگی برقرار رکھی جا سکے۔ تنویر صادق نے الزام عائد کیا کہ سابق ریاست جموں وکشمیر کو تقسیم کر کے اسے مرکز پر زیادہ انحصار کا محتاج بنا دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر 2019 میں تبدیلیاں نہ کی گئی ہوتیں تو خطے کی معاشی اور انتظامی صورتحال مختلف ہوتی۔ انہوں نے ریاستی درجہ بحال کرنے کے علاوہ ریزرویشن سے متعلق زیر التوا معاملے اور مبینہ طور پر پچھلے دروازے سے کی جانے والی تقرریوں کا معاملہ بھی اٹھایا۔ تنویر صادق نے مبینہ غیر قانونی تقرریوں کے معاملے پر بی جے پی کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر واقعی پچھلے دروازے سے تقرریاں ہوئی ہیں تو ان کی غیر جانب دارانہ تحقیقات ہونی چاہیے تاکہ حقیقت سامنے آسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کی مختلف تحقیقاتی ایجنسیاں موجود ہیں اور اگر کسی معاملے میں بے ضابطگی ہوئی ہے تو اس کی تحقیقات کرائی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی اس معاملے کو سیاسی طور پر استعمال کر کے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ تنویر صادق نے سابق وزیراعلیٰ اور پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی پر بھی تنقید کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس اور بی جے پی کے درمیان ماضی کی سیاسی کشیدگی کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے اس وقت بھی پی ڈی پی کو بی جے پی کے ساتھ اتحاد نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا۔

بقیہ نمبر 8

تقریبات، کیوریٹڈ فلم اسکریننگ، ماسٹر کلاسز، پینل ڈسکشن، جیوری اور فلمسازوں کی بات چیت، فلم ٹورازم کے اقدامات، نیٹ ورکنگ اور بزنس میٹنگز، اور طلباء اور نوجوان فلم سازوں کے ساتھ سرشار مصروفیت شامل ہیں۔ انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ فلم فیسٹیول سے متعلق سرگرمیوں کو موثر بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن اور بغیر کسی رکاوٹ کے انجام دینے کے لیے نوڈل افسروں کو نامزد کریں۔ انہوں نے ڈائریکٹر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز کو بھی ہدایت کی کہ وہ ایونٹ منیجر اور حصہ لینے والے شعبہ جات کے لیے ایک جامع ورک چارٹ تیار کریں جس میں کردار، ذمہ داریوں اور ٹائم لائنز کی واضح وضاحت کی جائے۔ کشمیر کی سیاحتی صلاحیت، خاص طور پر ابھرتے ہوئے مقامات کے فروغ پر زور دیتے ہوئے، انشول گرگ نے محکمہ سیاحت کو ہدایت دی کہ وہ فلم سازوں اور بین الاقوامی سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے نئے سیاحتی مقامات کی توجہ مرکوز برانڈنگ شروع کرے۔ انہوں نے فیسٹیول کے دوران استعمال ہونے والے شکاروں اور کشتیوں کی مناسب برانڈنگ پر بھی زور دیا۔ ڈویژنل کمشنر نے میلے کے ساتھ ثقافتی پروگراموں کو مربوط کرنے اور کشمیر کے ہینڈلوم اور دستکاری کی مصنوعات کی نشاندہی کی گئی جگہوں پر نمائش کرنے کی ضرورت پر مزید زور دیا۔ انہوں نے قومی اور بین الاقوامی مہمانوں کے لیے موزوں کھانے کے مینوکی تیاری کا مشورہ دیا اور ہدایت کی کہ وہ لسانی خدمات فراہم کرنے والوں کو آؤٹ سورس ایجنسیوں کے ذریعے نامزد کیا جائے تاکہ موثر رابطے کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ انشول گرگ نے JKTDC اور ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ڈپارٹمنٹ کی طرف سے شناخت شدہ مقامات پر ورثاتی دوروں کا اہتمام کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے اپنی مرضی کے مطابق ٹور پیکج، سیاحتی پروگراموں اور آنے والے مہمانوں کے لیے آمدورفت کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈویژنل کمشنر نے ایئرپورٹ اتھارٹی، سری نگر اور بارہمولہ کی ضلعی انتظامیہ، سری نگر میونسپل کارپوریشن، فلوریکلچر، کے پی ڈی سی ایل، ٹرانسپورٹ، صحت، ایل سی ایم اے، اے اے سی ایل، دستکاری اور ہینڈلوم، مہمان نوازی اور پروٹوکول، تعلیم اور پولیس محکموں کے افسران کو ان کے کردار اور ذمہ داریوں کے حوالے سے ایک سلسلہ وار ہدایات جاری کیں۔ میٹنگ میں سری نگر اور بارہمولہ کے ڈپٹی کمشنرز، کمشنر ایس ایم سی، ڈائریکٹر انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز جموں وکشمیر، ڈائریکٹر فلوریکلچر، ڈائریکٹر ایئرپورٹ، مینیجنگ ڈائریکٹر کے پی ڈی سی ایل، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ہیڈ کوارٹر، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن کشمیر کے علاوہ محکمہ اطلاعات اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 9

کرتی ہے۔ ملزمان کے خلاف جے اینڈ کے پریوینشن آف کرپشن ایکٹ، رنبیر پینل کوڈ، رجسٹریشن آف ڈاکومنٹس ایکٹ اور انتقال (ایڈمنسٹریشن آف پراپرٹی) ایکٹ کی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اے سی بی نے کہا کہ حکومت سے سرکاری ملازمین کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے مطلوبہ منظوری حاصل کرنے کے بعد چارج شیٹ داخل کی گئی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کیا ہے اور انہیں ملک کے تہذیبی تانے بانے میں سمویا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روایات کا یہ امتزاج آج 'واسودھیو کٹمبکم یعنی دنیا ایک خاندان ہے' کے فلسفے اور کشمیریت کی روح میں نمایاں ہوتا ہے جو یہ سکھاتی ہے کہ حقیقی شناخت مذہب یا کمیونٹی کے لیبل میں نہیں بلکہ کردار اور انسانیت میں مضمر ہے۔ انہوں نے سیو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن کی کوششوں کو سراہتے ہوئے منشیات کے استعمال کے خلاف کام کرنے اور بھائی چارے کو فروغ دینے والے نوجوان رضا کاروں کی ستائش کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے اقدامات کو وسیع پیمانے پر آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''اس طرح کے اقدامات کو بہت بڑے پیمانے پر وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ میرا ماننا ہے کہ حقیقی امن کا ایک اور مفہوم یہ ہے کہ امن اس وقت شروع ہوتا ہے جب ہم ایک دوسرے کو سمجھنا شروع کرتے ہیں۔ اس نقطہ نظر سے یہاں ہماری موجودگی محض ایک سماجی اجتماع نہیں ہے۔ 'ملاقات' کا حقیقی مفہوم ایک دوسرے کو سننا، ایک دوسرے کو سمجھنا، ایک دوسرے کا احترام کرنا اور جہاں دلوں کے درمیان دوری ہو، وہاں مکالمے کی جانب پہلا قدم اٹھانا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ 'ملاقات' جیسے پروگراموں کے ذریعے ایسا ماحول پیدا کرنا ہوگا جس میں تمام مذاہب، تمام طریقہ ہائے عبادت اور معاشرے کے تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک ساتھ بیٹھیں، مسائل پر تبادلہ خیال کریں، سچائی کا جائزہ لیں اور حقائق کو سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ جہاں لوگوں کے درمیان کوئی دیوار کھڑی کی گئی ہو وہاں ہر شخص کو مل کر اسے گرانے کے لئے کام کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مستقبل کے لئے چھ نکاتی روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا اور انتظامیہ و معاشرے کے تمام طبقوں پر زور دیا کہ نوجوانوں میں افہام و تفہیم کو فروغ دینے کے لئے سکولوں، کالجوں اور کمیونٹی سینٹروں میں باقاعدہ بین المذاہب مکالموں کو ادارہ جاتی شکل دی جائے۔ انہوں نے 'یوتھ پیس ایمبیسیڈرز' پر بھی زور دیا اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ثقافتی تبادلے، کمیونٹی سروس اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق اقدامات کی قیادت کریں۔

102

پر انہیں مبارکباد دی۔ وزیراعلیٰ نے ان کی بین الاقوامی سطح پر شاندار کارکردگی کے اعتراف میں اویس یعقوب کو ایک لاکھ روپے نقد انعام سے نوازا۔ اویس یعقوب نے حال ہی میں بلغاریہ کے فائٹر ڈیلین جارجیو کے خلاف پہلے راؤنڈ میں ٹی کے او کے ذریعے کامیابی حاصل کی تھی۔ ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف کشمیر (ٹی اے اے کے) کا ایک وفد جس کی قیادت اس کے جنرل سیکرٹری سجاد احمد کرالہ یاری کر رہے تھے، نے بھی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور سیاحتی شعبے سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

103

وایم ایل اے خانیار حاجی علی محمد ساگر اور ایم ایل اے حضرتبل سلمان علی ساگر نے آج زیارت گاہ نقشبند صاحبؒ پر حاضری دی اور زائرین کیلئے انتظامات کا جائزہ لینے کے علاوہ خواجہ دیگر میں بھی شرکت کی۔ اسمبلی سپیکر عبدالرحیم راتھر، سینئر لیڈران محمد شفیع اوڑی، ورکن پارلیمان میاں الطاف احمد نے بھی مبارکباد پیش کی۔

104

جن میں علمائے کرام، ائمہ مساجد اور دینی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر ختمات المعظمات، درود شریف، اذکار اور خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا گیا۔ مجلس میں شرکاء ❙❙ نے انتہائی عقیدت واحترام کے ساتھ ذکر واذکار میں حصہ لیا۔

105

میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمد اشرف میر نے نئے شامل ہونے والے افراد کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں یقین دلایا کہ جب اپنے اپنے علاقوں میں عوام کی خدمت میں جٹ جائیں گے تو انہیں پارٹی لیڈرشپ کا بھرپور ساتھ حاصل ہوگا۔ حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے محمد اشرف میر نے کہا کہ اس نے ان عوام کو کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا، جس نے بڑے پیمانے پر اسے مینڈیٹ دیا تھا اور امید کی تھی کہ حکومت ان کے مسائل اور شکایات کا ازالہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری بدستور سب سے بڑا چیلنج ہے اور الزام عائد کیا کہ حکومت نے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کوئی بامعنی اقدام نہیں اٹھایا۔

106

دینا، ثقافتی تبادلے، تخلیقی تعاون، ابھرتے ہوئے فلم سازوں کی صلاحیتوں اور بین الاقوامی فلمی صنعت کے ساتھ روابط کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے فیسٹیول کے تحت ہونے والی سرگرمیوں کے بارے میں بھی تفصیلات پیش کیں، جن میں افتتاحی اور اختتامی تقریبات، منتخب فلموں کی نمائش، ماسٹر کلاسز، پینل مباحثے، جیوری اور فلم سازوں کے ساتھ ملاقاتیں، فلم ٹورزم کے اقدامات، نیٹ ورکنگ اور کاروباری ملاقاتیں اور طلبہ و نوجوان فلم سازوں کے لیے خصوصی پروگرام شامل ہیں۔ انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ فیسٹیول سے متعلق سرگرمیوں کے موثر بین المحکمہ جاتی رابطے اور ہموار انعقاد کے لیے نوڈل افسران نامزد کیے جائیں۔

107

میں سیرتی مجالس کا انعقاد کیا جارہا ہے جن میں پیغمبر آخرزمان ﷺ محسن کائنات، فخر موجودات جناب رسول مقبول ﷺ کے پاک سیرت کے مختلف گوشوں پر واعظ تبلیغ اور تبلیغی پروگراموں کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ انہوں نے عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقا اور ریاست کے لوگوں کی باعزت آزادی کیلئے بھی دعا کی۔

108

سے پاک رکھنے کی خصوصی ہدایت دی۔ محکمہ صحت کو ڈاکٹروں، ایمبولینسوں اور طبی ٹیموں کی تعیناتی کے ساتھ ادویات، آکسیجن اور دیگر ضروری طبی سہولیات کی وافر دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔ محکمہ پاور ڈیولپمنٹ کو بجلی کی مناسب فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی، جبکہ متعلقہ اداروں سے مواصلاتی اور ٹیلی کمیونیکیشن سہولیات کو فعال رکھنے اور متبادل انتظامات برقرار رکھنے کے لیے کہا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ جنگلات اور وائلڈ لائف حکام کو ہدایت دی کہ علاقے کی قدرتی خوبصورتی، ماحولیات اور ماحولیاتی نظام کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے تمام انتظامات کیے جائیں۔

109

زور دیا۔ کشمیر میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر کو بتایا گیا کہ رتنی پورہ بڈگام میں 125 بستروں پر مشتمل ضلعی ہسپتال کی تعمیر میں 75 فیصد طبعی پیش رفت حاصل کی جا چکی ہے اور اسے مارچ 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ مختلف ایس اے ایس سی آئی منصوبوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ اوڑی میں کریٹیکل کیئر ہسپتال بلاک کے قیام کی تجویز پر کام شروع کیا گیا ہے جبکہ موہرا میں پانچ کنال اراضی کی نشاندہی کی گئی ہے۔ وزیر موصوف نے صوبہ جموں میں سرکوٹ میں مجوزہ ٹراما سینٹر، نئے یونی کمپلیکس کاموں اور سندربنی میں 100 بستروں پر مشتمل ہسپتال کا جائزہ لیا۔ انہیں جانکاری دی گئی کہ سندربنی ہسپتال کی تعمیر تقریباً مکمل ہو چکی ہے جبکہ 66 لاکھ روپے مالیت کے طبی آلات کی طلب کی جا چکی ہے اور توقع ہے کہ یہ سہولت جلد ہی فعال کر دی جائے گی۔ انہوں نے جی ایم سی ہندواڑہ، جی ایم سی سری نگر، سکمز میڈیکل کالج بمنہ، جی ایم سی راجوری، گورنمنٹ آیوروید کالج اکھنور، جی ایم سی کٹھوعہ، جی ایم سی جموں اور جی ایم سی اننت ناگ میں بنیادی ڈھانچے اور دیگر ترقیاتی کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے جی ایم سی راجوری اور جی ایم سی کٹھوعہ میں کیتھ لیب، سی ٹی اسکین، ایم آر آئی، ڈائلیسز یونٹوں کی کارکردگی اور ضروری آلات کی خریداری کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ جی ایم سی راجوری میں جی این ایم نرسنگ سکول کو نرسنگ کالج میں اپ گریڈ کرنے کے کام میں 65 فیصد پیش رفت ہو چکی ہے جبکہ جی ایم سی کٹھوعہ میں ٹیچنگ ہسپتال کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔

110

دینے کے تناظر میں اہمیت رکھتی ہے۔ اس ادارے کو خطے میں جدید طبی تعلیم، خصوصی طبی خدمات، تحقیق اور طبی ماہرین کی تربیت کے ایک بڑے مرکز کے طور پر فروغ دینے کا منصوبہ ہے۔ اس پیش رفت سے یہ توقع بھی کی جا رہی ہے کہ جموں و کشمیر کی طبی ضروریات سے متعلق معاملات کو قومی سطح پر زیادہ موثر انداز میں اجاگر کرنے کے لیے ایک ادارہ جاتی پلیٹ فارم دستیاب ہوگا۔ اونتی پورہ میں اے آئی آئی ایم ایس خطے کے لیے ایک اہم عوامی صحت منصوبہ ہے، اس لیے اس کی موثر ترقی اور بروقت عملیاتی آغاز خصوصی طبی سہولیات تک رسائی بہتر بنانے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ انجینئر غلام علی کھٹانہ اس سے قبل بھی قومی سطح پر جموں و کشمیر میں عوامی بہبود، بنیادی ڈھانچے اور ترقی سے متعلق مختلف مسائل اٹھاتے رہے ہیں۔ نئی ادارہ جاتی ذمہ داری کو صحت کے بنیادی ڈھانچے، طبی تعلیم اور خصوصی علاج کی سہولیات سے متعلق معاملات کو مزید موثر انداز میں اجاگر کرنے کے ایک موقع کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اونتی پورہ میں اے آئی آئی ایم ایس منصوبے سے کشمیر کے طبی نظام کو نمایاں فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔

111

ڈیولپمنٹ دفاتر اور میونسپل کونسل وارڈین لوکل باڈیز گھروں سے گیلے کچرے کی وصولی بند کر دیں گے، جس کے بعد گھریلو سطح پر گیلے کچرے کا انتظام ضلع کی کچرا انتظامی حکمت عملی کا ایک اہم حصہ بن جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کئی کمپنیاں اور ادارے کچرے کے سائنسی انتظام کے لیے مختلف حل پیش کرنے کے لیے آگے آرہے ہیں اور ہر شہری کو اس عمل میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ذاتی طور پر سوچھتا 50-50 مہم کی پیش رفت کی روزانہ نگرانی کر رہی ہیں اور اس مقصد کے لیے اسکول ایکو کلبوں اور آنگن واڑی کارکنوں پر مشتمل تقریباً 930 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ ہر ٹیم 50 گھروں اور پانچ دکانوں سے رابطہ کرے گی اور کچرے کی علیحدگی، صارف فیس کی ادائیگی، کمپوسٹنگ اور کپڑے کے تھیلوں کے استعمال پر توجہ دے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ان ٹیموں نے اب تک ضلع میں تقریباً 39 ہزار گھروں کا دورہ کر کے انہیں اس مہم کے حوالے سے آگاہ کیا ہے۔ پہلے مرحلے کے لیے 40 ہزار گھروں کا ہدف مقرر کیا گیا تھا، جبکہ بنیادی سروے کا تقریباً 87 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مہم کی نگرانی اور عمل درآمد کے لیے ہر گھر کو ایک منفرد کیو آر کوڈ بھی فراہم کیا گیا ہے۔

112

نوازا اور قومی سطح پر بڈگام اور جموں وکشمیر کا نام روشن کرنے پر ان کی تعریف کی۔ انہوں نے اس اعزاز کو ضلع کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے اسے کشمیر کے عظیم ہینڈلوم ورثے کا اہم قومی اعتراف قرار دیا۔ انہوں نے تقریباً 400 سال پرانے کانی ڈیزائن کو روایتی تکنیک کے ذریعے دوبارہ زندہ کرنے اور اسے ایک شاہکار میں تبدیل کرنے کے لیے دونوں کاریگروں کی لگن اور محنت کو سراہا۔ بتایا گیا کہ ایوارڈ یافتہ شال کی تیاری میں 15 ماہ سے زائد عرصہ لگا۔ ڈپٹی کمشنر نے خصوصی طور پر فیاض احمد وانی کی خدمات کو سراہا، جنہوں نے روایتی کانی دستکاری کو زندہ رکھنے کے ساتھ ساتھ اس ہنر کو نئی نسلوں تک منتقل کیا۔ انہوں نے 50 سے زائد افراد کو کانی بنائی کی تربیت دی ہے، جس سے نہ صرف اس قدیم فن کے تحفظ میں مدد ملی بلکہ پائیدار روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوئے۔ انہوں نے منظور احمد حجام کی خدمات کو بھی سراہا، جو گزشتہ 25 برس سے اپنے استاد کے کانی بنائی یونٹ سے وابستہ ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے ان کی کامیابی کو روایتی استاد اور شاگرد کے اس رشتے کی بہترین مثال قرار دیا جس کے ذریعے کشمیر کے مقامی دستکاری کے فنون نسل در نسل محفوظ ہوتے رہے ہیں۔

113

سے ایکریڈیٹڈ سہولت ہے جو جی سی۔ ایم ایس/ایم ایس، ایل سی۔ ایم ایس/ایم ایس اور آئی سی پی۔ ایم ایس جیسے جدید آلات سے لیس ہے۔ لیبارٹری کے پاس فی الحال 354 پیرامیٹرز پر مشتمل این اے بی ایل سکوپ موجود ہے جس میں 77 کوالٹی اور 277 سیفٹی پیرامیٹرز شامل ہیں۔ پریزنٹیشن میں گزشتہ تین مالی برسوں کے دوران انجام دیے گئے ٹیسٹنگ کے کام کو بھی اجاگر کیا گیا۔ لیبارٹری نے 2023-24 میں 11,479، 2024-25 میں 9,938 اور 2025-26 میں 6,722 نمونوں کا تجزیہ کیا جن میں سے بالترتیب 440، 266 اور 381 نمونے غیر معیاری پائے گئے۔ میٹنگ میں جانکاری دی گئی کہ 31 مارچ 2027 ❙ تک لیبارٹری کے دائرہ کار کو 3500 پیرامیٹرز تک وسعت دینے کے اقدامات شروع کیے جا چکے ہیں جن میں دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات، پھل اور سبزیاں، اناج اور اناج سے بنی مصنوعات، تیل اور چکنائی اور ہندوستانی مٹھائیاں جیسی اہم اشیا شامل ہیں اور طویل مدت میں 5,000 پیرامیٹرز کی وسیع تر کوریج حاصل کرنا ہے۔ کمشنر نے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایف ایس ایس اے آئی کو لیبارٹری کے کام کاج کو متاثر کرنے والی اہم رکاوٹوں سے آگاہ کیا جن میں ناکافی بنیادی ڈھانچہ اور تکنیکی افرادی قوت کی کمی شامل ہے۔ انہوں نے تکنیکی افرادی قوت، کیمیکلز، سی آر ایم استعمال کی اشیاء وغیرہ کی خدمات حاصل کرنے کی تجویز کی منظوری میں ان کی مداخلت بھی طلب کی۔ انہوں نے سری نگر اور جموں میں نئی لیبارٹری عمارت کی تعمیر اور ٹیسٹنگ کی مقدار و حجم کو بہتر بنانے کے لئے سہولت کو اپ گریڈ کرنے کے لئے مالی و تکنیکی امداد فراہم کرنے کی بھی درخواست کی۔

114

کیا کہ انتظامیہ کا مقصد یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی اہل کسان اس عمل سے محروم نہ رہے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ مال کے افسران اور فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ رجسٹریشن کے عمل کو تیز کیا جائے اور مقررہ مدت کے اندر موثر انداز میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے ڈیٹا کے معیار، مناسب تصدیق اور پورٹل پر بروقت معلومات اپ لوڈ کرنے پر زور دیا تاکہ زیر التوا معاملات پیدا نہ ہوں۔ انہوں نے فیلڈ عملے پر یہ بھی زور دیا کہ وہ کسانوں میں ایگری اسٹیک کے فوائد کے حوالے سے وسیع پیمانے پر بیداری پیدا کریں اور رجسٹریشن کے عمل کے دوران بالخصوص بزرگ اور چھوٹے کسانوں کو مکمل معاونت فراہم کریں۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ ضلع کے تمام علاقوں میں فارمرز آئی ڈی بنانے کے کیمپ جاری ہیں۔ اب تک ایگری اسٹیک پورٹل پر 54 دیہات کی رجسٹریشن اور تصدیق مکمل کی جا چکی ہے، جبکہ باقی دیہات کو مرحلہ وار اس عمل میں شامل کیا جا رہا ہے۔ تحصیلدار کنگن نثار احمد وانی اور دیگر متعلقہ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

سپورٹس ٹائمز
Sports Times

سُتھار اور جڈیجہ نے سری لنکا کو 284 رنز پر سمیٹا

گال، ۱۷ اگست (یو این آئی) مانو ستھار (چار وکٹ) اور رویندر جڈیجہ (تین وکٹ) کی بہترین گیند بازی کی بدولت ہندستان نے پیر کے روز پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن سری لنکا کی پوری ٹیم کو ۲۸۴ رنز کے اسکور پر سمیٹ کر ۱۷۸ رنز کی اہم برتری حاصل کر لی۔ جبکہ سوجل وتوشا (۱۰۰) اور تروشن ڈکویلا (۸۰) کی شاندار اننگز کے بل بوتے پر سری لنکا نے فالو آن بچا لیا۔ سری لنکا کی اننگز ختم ہونے کے بعد بالآخر بارش آ گئی... امپائرز نے تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ یعنی تیسرے دن کے اختتام تک ہندستان کے پاس ۱۷۸ رنز کی بڑی برتری ہے، ابھی دو دن کا کھیل باقی ہے لیکن روشنی کب تک اجازت دیتی ہے وہ اہم ہے۔ ہندستان کی نظر دوسری اننگز میں کم از کم ۲۵۰ رنز بنانے پر مرکوز ہو گی تاکہ سری لنکا کے سامنے چوتھی اننگز میں ۴۰۰ سے زیادہ کا ہدف رکھا جا سکے۔ چائے کے وقفے کے بعد پرسدھ کرشنا نے تروشن ڈکویلا کو آؤٹ کر کے ہندستان کو چھٹی کامیابی دلائی۔ تروشن ڈکویلا نے ۱۱۵ گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے (۸۰) رنز بنائے۔ اس کے تھوڑی دیر بعد رویندر جڈیجہ نے کیشرا لو اتھانا (دو) کا شکار کر لیا۔ پربھات جے سوریا (۱۰) کو مانو ستھار نے آؤٹ کیا۔ ۹۷ویں اوور کی پہلی گیند پر جڈیجہ نے اپنی سنچری مکمل کر چکے سوجل وتوشا کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے سری لنکا کو بڑا جھٹکا دیا۔ سوجل وتوشا نے ۱۶۸ گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے (۱۰۰) رنز بنائے۔

۸۰ویں اوور کی چوتھی گیند پر مانو ستھار نے لاہیرو کمارا (۱۰) کو پنت کے ہاتھوں اسٹمپ آؤٹ کرا کے ۲۸۴ رنز کے اسکور پر سری لنکا کی پہلی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ اسی کے ساتھ ہندستان کو پہلی اننگز کی بنیاد پر ۱۷۸ رنز کی برتری مل گئی۔ اس سے پہلے دوپہر کے کھانے کے بعد تروشن ڈکویلا اور سوجل وتوشا کی جوڑی نے سنبھل کر کھیلتے ہوئے اسکور کو آگے بڑھایا۔ چائے کے وقفے تک دونوں بلے بازوں کے درمیان ۱۸۵ گیندوں میں ۱۲۳ رنز کی شراکت ہو چکی تھی۔ پہلا سیشن جہاں پوری طرح سے ہندستان کے نام رہا تھا جہاں ہندستانی گیند بازوں نے پانچ وکٹیں حاصل کی تھیں، وہیں دوسرے سیشن میں ڈکویلا اور وتوشا نے جوابی حملہ کرتے ہوئے زبردست واپسی کی۔ اس سیشن میں ۲۹ اوورز میں ۴ کے رن ریٹ سے سری لنکا نے ۱۱۲ رنز بنائے اور خاص بات یہ رہی کہ کوئی وکٹ نہیں گنوائی۔ صبح ہندستان نے سری لنکا کے خلاف ۴۶۲ رنز کا بڑا اسکور بنانے کے بعد سری لنکا کے ۹۹ رنز پر پانچ وکٹیں حاصل کر کے میچ پر اپنی مضبوط گرفت بنا لی تھی۔

باربادوس ٹرائیڈنٹس نے کنگز کو نو رنز سے ہرایا

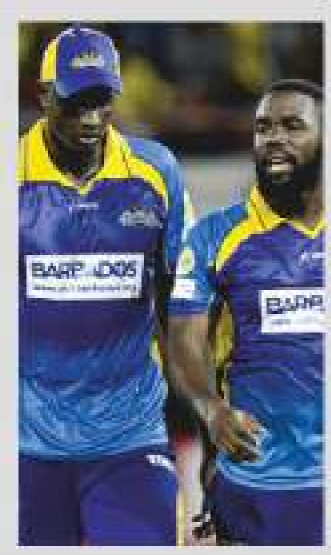

سینٹ لوسیا، ۱۷ اگست (یو این آئی) شیر فین رودر فورڈ (۶۱) رنز کی نصف سنچری اننگز کے بعد گیند بازوں کی بہترین کارکردگی کی بدولت باربادوس ٹرائیڈنٹس نے کیریبین پریمیئر لیگ (سی پی ایل) میں سینٹ لوسیا کنگز پر نو رنز سے جیت درج کی ہے۔ جیت کے لیے ۱۷۸ رنز کا تعاقب کرتے ہوئے، سینٹ لوسیا کنگز کے کپتان روسٹن چیز نے جارحانہ رخ اپنایا اور ایک بار پھر اوپننگ کرتے ہوئے چار چوکے اور دو چھکے لگائے۔ ٹرائیڈنٹس نے واپسی کرتے ہوئے ۱۴ رنز کی اوپننگ شراکت داری کے بعد دو اوورز کے اندر ہی دونوں اوپنرز کو آؤٹ کر دیا۔ کنگز کو ایک اور جھٹکا تب لگا جب آٹھویں اوور میں ایک رن لینے کی کوشش میں زخمی ہونے کے باعث جیول اینڈریو کو ریٹائرڈ ہونا پڑا۔ ایم آئیکنے نے کنگز کو کھیل میں برقرار رکھا۔ انہوں نے نویں اوور میں ایک چوکا اور دو چھکے لگا کر ٹیم کی لے برقرار رکھی۔ انہیں دوسرے سرے سے زیادہ ساتھ نہیں ملا، تاہم انہوں نے چرتھ اسالانکا کے ساتھ ۵۵ رنز کی شراکت داری میں ۳۵ رنز بنائے۔ آئیکنے نے ۱۳ویں اوور میں سینٹنر کے خلاف تین چھکے لگا کر اپنی ففٹی پوری کی، لیکن دو اوورز بعد گوداکیش موتی نے انہیں آؤٹ کر دیا۔ جب ایسا لگ رہا تھا کہ ٹرائیڈنٹس نے میچ پر کنٹرول بنا لیا ہے، جب ڈینئل سیمس نے آخری سے پہلے والے اوور میں

انصاری

گورج

کے

خلاف

ناٹ آؤٹ رہ

چھکے لگا کر مقابلے کو سنسنی خیز

بنائے رکھا۔

میکڈونلڈ نے آگاہ کیا

ڈارون، 17 اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ میکڈونلڈ نے پہلے ٹیسٹ میں بنگلہ دیش کے ہاتھوں ملنے والی غیر متوقع شکست کے بعد ٹیم میں تبدیلی کے لیے جلد بازی کے تئیں آگاہ کیا ہے۔ آسٹریلیا کی بنگلہ دیش کے ہاتھوں حیرتناک شکست کے بعد ٹیسٹ ٹیم جارج بیلی، اینڈریو میکڈونلڈ اینڈ کمپنی کی غیر متوقع تبدیلی کے علاوہ کافی مایوس ہو سکتی ہے۔ اپنی ٹیم کو دوبارہ بنگلہ دیش کا سامنا کرنے سے پہلے چھ دنوں کے لیے منظم کرنے کی خاطر، میکڈونلڈ نے اپنی چار سالہ مدت کار کے سب سے غیر متوقع نتیجے اور شاید ٹیسٹ کرکٹ کی تقریباً 150 سالہ تاریخ کے انتہائی واضح نتیجے کو تسلیم کرنے سے گریز نہیں کیا۔ آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ نے ڈارون میں کہا کہ "ہم اس ٹیسٹ میچ میں خراب رہے، جب بھی آپ اس پچ پر دو اننگز میں 500 سے کم رن بناتے ہیں، تو آپ کو ہمیشہ جدوجہد کرنا ہوگی۔ یہ قبول کرنا مشکل ہے کہ ہم نے اپنے معیار کو گرنے دیا۔" کرکٹ کے چوٹی سلیکشن میں بڑے پیمانے پر تبدیلیوں کے لیے آواز اٹھانے والوں میں سے ایک رہے اور انہوں نے کل چیپل سیمین سے کہا "مجھے لگتا ہے کہ یہ ناگزیر ہے کہ انہیں تبدیلیاں کرنی ہوں گی۔"

خواب دیکھا تھا: پڈیکل

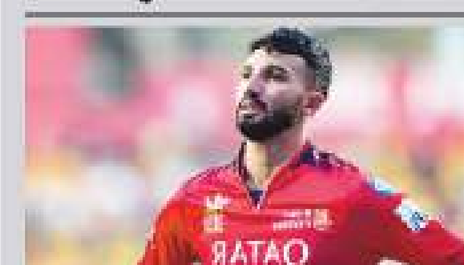

گال، 16 اگست (یو این آئی) سری لنکا کے خلاف ہندستان کی پہلی اننگز میں شاندار 167 رنز بنانے والے ٹاپ آرڈر بلے باز دیودت پڈیکل نے کہا کہ انہوں نے اس خاص لمحے کا خواب دیکھا تھا۔ پڈیکل نے کہا "ہاں، بالکل۔ میں نے اس لمحے کا خواب دیکھا ہے۔ گزشتہ دو برسوں سے، میں نے بہت محنت کی ہے تاکہ جب مجھے موقع ملے تو میں ایسا کچھ خاص کر سکوں، اور مجھے ایسا کرنے پر بہت خوشی ہوئی ہے۔" شروعات میں اسپن کے خلاف ان کے جارحانہ ارادے اور فیلڈ کی نوعیت کے بارے میں پوچھے جانے پر پڈیکل نے کہا "ہاں، مجھے لگتا ہے کہ ہم نے اس پر طویل بحث کی ہے، خاص طور پر جب آپ اسپن کھیل رہے ہوں، تو یہ ضروری ہے کہ آپ کے ذہن میں کچھ منصوبے ہوں۔"

کولار اوپن 18 اگست سے شروع ہوگا

کولار (کرناٹک)، 17 اگست (یو این آئی) کولار اوپن کا دوسرا ایڈیشن 18 سے 21 اگست 2026 تک کرناٹک کے کولار میں واقع شاندار زیون ہلز گولف کاؤنٹی میں کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کی کل انعامی رقم 1 کروڑ روپے ہے۔ مقابلے میں حصہ لینے والے اہم ہندستانی پیشہ ور کھلاڑیوں میں ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی آرڈر آف میرٹ میں ٹاپ پر چل رہے سپتک تلوار، وریہ اہلاوت، اوم پرکاش چوہان، منو گنڈاس، شوریہ بھٹاچاریہ، تسیم جگلان اور دفاعی چیمپئن سچن بیسویا کول شامل ہیں۔ ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والے اہم غیر ملکی کھلاڑیوں میں سری لنکا کے این تھنگا راجا اور متھی پریرا، بنگلہ دیش کے جمال حسین اور بادل حسین، نیپال کے سباش تمانگ، چیکیا کے اسٹیفن ڈیلیک، امریکہ کے کوجیرو وساتو اور ڈیرک چیولے، جاپان کے کوتیچی واتابا اور جیجا تاکاہاشی، کینیڈا کے جوشوا نیل اور بامون کیو سیگ، نیز کمبوڈیا کے سکھراج سنگھ گل شامل ہیں۔ مقابلے میں حصہ لینے والے بنگلورو کے اہم پیشہ ور کھلاڑیوں میں متروج ایس، چکرادھاریا ایس، راہل گنگا تی، دھاری متو آر، انکتھ زگمن اور دوون متھاپا شامل ہیں۔

ایسٹ بنگال نے راجشاہی کو شکست دی

کوالالمپور (ملیشیا)، 17 اگست (یو این آئی) ہندستانی فٹ بال کلب ایسٹ بنگال ایف سی نے پیر کے روز اپنے افتتاحی پریلیمنری اسٹیج میچ میں بنگلہ دیش کے راجشاہی اسٹارز ایف سی کو 0-4 سے ہرا کر اے ایف سی ویمنز چیمپئنز لیگ 27-2026 میں شاندار شروعات کی ہے۔ اینوبیا انوکے (9ویں اور 38ویں منٹ میں) نے دو گول کیے، جبکہ ریسپا ہلدار (26ویں منٹ میں) اور سومیا گوگو تھم (72ویں منٹ میں) نے بھی ایک ایک گول کیا۔ ایسٹ بنگال کی خواتین فٹ بال ٹیم نے شروعات سے ہی میچ پر اپنا دبدبہ بنائے رکھا اور ایک شاندار جیت حاصل کی۔ جمشید اینڈرسن کی ٹیم کو پہلا میچ کے بعد برتری حاصل کرنے میں صرف نو منٹ لگے۔ انوکے نے پہلا ہی گول کر دیا، حالانکہ راجشاہی کی گول کیپر روپنا چکما نے اسے روکنے کی پوری کوشش کی تھی۔ ایسٹ بنگال نے کھیل پر اپنا کنٹرول برقرار رکھا اور 26ویں منٹ میں ہلدار کے گول سے اپنی برتری کو دوگنا کر دیا۔ اس کے بعد ہندستانی فٹ بال کلب نے ہاف ٹائم سے پہلے ایک اور گول کیا۔ 38ویں منٹ میں ہلدار نے دور والے پوسٹ کی طرف سے ایک کراس بھیجا، جس پر سولتھنا راول نے تیزی سے رد عمل دیتے ہوئے گیند کو ڈیفینڈر ایریا میں واپس بھیجا، انوکے نے اپنا دوسرا گول کیا۔

امریکہ نے تیسری بار لیے کوالیفائی کیا

کیمین آئی لینڈز، ۱۷ اگست (یو این آئی) امریکہ نے مسلسل تیسری بار انڈر-۱۹ خواتین ٹی-۲۰ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ چیتنا گیڈیالا کی کپتانی میں امریکہ نے ٹورنامنٹ میں کھیلے گئے تمام چھ میچوں میں کامیابی حاصل کی اور خطاب اپنے نام کیا۔ امریکہ نے ٹورنامنٹ کی دوسری بہترین ٹیم — کناڈا — سے چھ پوائنٹس زیادہ حاصل کیے۔ کناڈا کو انہوں نے ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں بھی آٹھ وکٹوں سے شکست دی تھی۔ امریکہ نے ٹورنامنٹ کے اختتام پر کناڈا کو ایک بار پھر سے ہرایا، جبکہ ارجنٹینا اور مشترکہ ٹیم امیریکاز (پورے امریکہ کے خطے کے کھلاڑیوں پر مشتمل ایک مشترکہ ٹیم) کے خلاف بھی دو دو جیت حاصل کیں۔ مہک دیسائی نے مجموعی طور پر ۱۹ وکٹ لے کر پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا خطاب جیتا۔ امریکہ نے ملیشیا میں ہونے والے ۲۰۲۵ کے ایڈیشن کے سپر سکس اسٹیج میں جگہ بنائی تھی، جہاں ہندستان نے ٹرافی جیتی تھی۔ دراصل، ہندستان نے اب تک اس ٹورنامنٹ کے دونوں ایڈیشن جیتے ہیں۔ اس بار، امریکہ ریجنل کوالیفکیشن کے ذریعے ۲۰۲۷ کے ایڈیشن کے لیے ساموا (ایسٹ ایشیا-پیسفک) اور یو اے ای (ایشیا) کے ساتھ شامل ہو گیا ہے، جبکہ افریقہ اور یورپ کے کوالیفائرز اس سال کے آخر میں ہوں گے۔ بائیں ہاتھ کی بلے باز گیڈیالا نے ۲۰۲۵ کے ایڈیشن میں بھی حصہ لیا تھا اور ستمبر ۲۰۲۳ میں بین الاقوامی ڈیبیو کرنے کے بعد ان کے پاس ۳۱ ٹی-۲۰ اور تین ون ڈے میچوں کا تجربہ ہے۔

ہیڈنگلے ٹیسٹ میں اسپن کا اہم کردار ہوگا

ہیڈنگلے، ۱۷ اگست (یو این آئی) پاکستان کے بلے باز سعود شکیل کا ماننا ہے کہ انگلینڈ کے حالات ان کی ٹیم کے لیے سازگار ہو سکتے ہیں، جب بدھ کو لیڈز میں پہلا آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میچ شروع ہوگا۔ پاکستان نے ماہ کے آغاز میں پورٹ آف اسپین میں ویسٹ انڈیز پر آٹھ وکٹوں سے جیت کے بعد پورے اعتماد کے ساتھ انگلینڈ کا دورہ کیا اور انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ سے قبل بیکنہم میں پروفیشنل کاؤنٹی کلب کی سلیکٹ الیون ٹیم پر سات وکٹوں سے جیت کے ساتھ اپنی کامیابیوں کے تسلسل کو برقرار رکھا۔ پروفیشنل کاؤنٹی کلب کی سلیکٹ الیون ٹیم کے خلاف اس جیت میں سعود شکیل نمایاں رہے، کیونکہ انہوں نے شاندار ناٹ آؤٹ سنچری بنائی، جبکہ بائیں ہاتھ کے اسپنر علی خان نے پانچ وکٹیں حاصل کیں اور ویسٹ انڈیز کے خلاف دکھائی گئی اپنی عمدہ فارم کو برقرار رکھا۔ اگرچہ سعود شکیل کو یقینی طور پر معلوم نہیں کہ ہیڈنگلے میں پہلا ٹیسٹ شروع ہونے پر حالات کیسے ہوں گے۔

72 سالہ لنگم رویندر راؤ نے 17 سالہ پوتے کے ساتھ ماؤنٹ ایلبرس کو سر کر لیا

نئی دہلی، 17 اگست (یو این آئی) جس عمر میں زیادہ تر لوگ اپنی رفتار سست کر دیتے ہیں، اس عمر میں وجئے واڑہ، آندھرا پردیش کے لنگم رویندر راؤ مسلسل اپنی جسمانی حدوں کو چیلنج کر رہے ہیں۔ 72 سال، ایک ماہ اور 13 دن کی عمر میں انہوں نے 14 اگست کو 5,642 میٹر اونچے ماؤنٹ ایلبرس کے ویسٹ پیک پر کامیابی کے ساتھ چڑھائی مکمل کی۔ ان کی یہ حصولیابی یہ ثابت کرتی ہے کہ عمر کسی کے جنون اور حوصلے کی حد طے نہیں کرتی۔ دستیاب معلومات کے مطابق، رویندر راؤ ماؤنٹ ایلبرس پر چڑھنے والے سب سے عمر دراز ہندستانی ہیں۔ ان کی یہ کامیابی صرف پہاڑ کی اونچائی کی وجہ سے خاص نہیں ہے، بلکہ 72 سال کی عمر میں اتنی مشکل چڑھائی مکمل کرنا اسے مزید غیر معمولی بناتا ہے۔ تاہم، رویندر راؤ کا ماؤنٹ ایلبرس تک پہنچنے کا سفر ان کے 70 ویں دہائی میں شروع نہیں ہوا۔ جسمانی سرگرمیوں اور فٹنس کے لیے ان کا جنون طالب علمی کے زمانے سے ہی رہا ہے۔ 1972 میں 18 سال کی عمر میں، آئی آئی ٹی کھڑگپور میں تعلیم کے دوران انہوں نے دوستوں کے ساتھ کھڑگپور سے دارجلنگ تک سائیکل کا سفر کیا تھا۔ اس دوران انہوں نے محض 10 دنوں میں تقریباً 1,700 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا۔

مینچسٹر سپر جائنٹس نے اپنا پہلا مینز ہنڈریڈ خطاب جیت لیا

لندن، ۱۷ اگست (یو این آئی) نور احمد (تین وکٹ) اور سونی بیکر (دو وکٹ) کی بہترین گیند بازی کے بعد ٹم سیفرٹ (۵۷) رنوں کی نصف سنچری اننگز کی بدولت مینچسٹر سپر جائنٹس (ایم ایس جی) نے سنسنی خیز فائنل مقابلے میں ٹرینٹ راکٹس کو پانچ وکٹوں سے ہرا کر اپنا پہلا مینز ہنڈریڈ کا خطاب جیت لیا۔ مشہور لارڈز کے میدان پر ایم ایس جی نے ٹاس جیت کر راکٹس کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ فل سالٹ اور بین ڈکٹ کے آؤٹ ہونے کے بعد گس اٹکنسن، جوش ٹنگ اور سونی بیکر کی تیز گیند بازوں کی تکڑی کے خلاف ۳۸ رنز کی مضبوط اوپننگ پارٹنر شپ کی۔ اس کے بعد جیمی اوورٹن نے افغانستان کے رسٹ اسپنر نور احمد کو گیند بازی پر لگایا جنہوں نے چار گیندوں کے اندر دونوں اوپنرز کو آؤٹ کر کے میچ کا رخ بدل دیا۔ ایلیوٹ ڈوٹن نے فوری جوابی حملہ کیا اور احمد کی پہلی چھ گیندوں پر ۱۷ رنز جڑے، لیکن بالآخر ۱۹ گیندوں میں ۳۸ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ ۷۹ رنز کے اسکور پر پانچ وکٹیں گنوانے کے بعد اچانک لڑکھڑانے سے راکٹس مشکل میں پڑ گئے، لیکن لوئس گریگری اور مچل سینٹنر نے آخری اوورز میں ٹیم کو سنبھالا۔ گریگری نے لائم ڈاسن اور اٹکنسن کے خلاف لگاتار چھکے جڑے اور آخری ۳۰ گیندوں میں ۶۱ رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر ٹرینٹ کو ۱۵۸/۸ کے اسکور تک پہنچایا۔ یہ اسکور اس سیزن میں اس میدان کے اوسط اسکور (۱۳۱ رنز) سے کافی زیادہ تھا۔ ایم ایس جی نے تیز شروعات کی اور سیفرٹ نے محمد عامر کی شروعاتی پانچ گیندوں پر ۱۳ رنز بنائے۔ پال والٹر کے ساتھ مل کر سیفرٹ نے صرف ۳۱ گیندوں میں ۶۱ رنز کی شراکت داری کی۔ انہوں نے صرف ۲۳ گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی اور آخر میں ۳۸ گیندوں میں ۵۷ رنز بنائے (جس میں سات چھکے شامل تھے)۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ٹورنامنٹ میں دوسرے سب سے زیادہ رنز (۳۹۳) بنا کر ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا خطاب حاصل کیا۔ جب نیوزی لینڈ کے کھلاڑی نے ایک سرا سنبھالے رکھا، تو دوسرے سرے سے کپتان بٹلر نے ۱۴ گیندوں میں ۲۳ رنز (تین چھکے) اور لیوس ڈو پلائے نے ۱۸ گیندوں میں ناٹ آؤٹ ۲۷ رنز (چار چوکے) بنا کر اہم تعاون دیا۔ جب ایم ایس جی کو ۴۲ گیندوں میں ۲۳ رنز کی ضرورت تھی، جب سیفرٹ آؤٹ ہو گئے اور کچھ دیر بعد گرنے والی وکٹوں نے میچ کو آخری اوورز میں سنسنی خیز بنا دیا۔ سینٹنر کلاسن، ڈوٹن کے شاندار کیچ کا شکار بنے اور مانگلی پریسولی دوسری ہی گیند پر بغیر کھاتہ کھولے آؤٹ ہو گئے۔ میچ کی آخری پانچ گیندوں کے سنسنی کے درمیان، لائم ڈاسن نے تحمل سے کام لیا اور بن سینڈرسن کی گیند پر مڈ وکٹ کے اوپر سے چھکا جڑ کر ٹیم کو جیت دلائی۔ مختصر اسکور: ٹرینٹ راکٹس: ۱۰۰ گیندوں میں ۱۵۸/۸ (ایلیوٹ ڈوٹن ۳۸، لوئس گریگری ۳۲، بین ڈکٹ ۳۱؛ نور احمد ۳-۳۳، سونی بیکر ۲-۳۲)۔ مینچسٹر سپر جائنٹس ۹۸ گیندوں میں ۱۶۲/۵ (ٹم سیفرٹ ۵۷؛ محمد عامر ۳-۲۹، کیلون ہیریسن ۲-۳۰) سے ۵ وکٹوں سے ہار گئے۔

جڈیجہ 4,000 رنز اور 350 ٹیسٹ وکٹیں لینے والے چوتھے آل راؤنڈر بن گئے

گالے، ۱۷ اگست (و س)۔ ہندوستانی آل راؤنڈر رویندر جڈیجہ نے سری لنکا کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن پیر کو ایک خاص اعزاز اپنے نام کر لیا۔ جڈیجہ ٹیسٹ کرکٹ میں ۴,۰۰۰ سے زیادہ رنز اور ۳۵۰ وکٹیں حاصل کرنے والے دنیا کے چوتھے آل راؤنڈر بن گئے ہیں۔ جڈیجہ کے اب ۴,۰۹۵ رنز اور ۳۵۰ وکٹیں ہو گئی ہیں۔ سری لنکا کی پہلی اننگز میں جڈیجہ نے دھننجے ڈی سلوا، سونل دنوشا اور کیتھارا نو تھاکا کی وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے ساتھ ہی ان کی ٹیسٹ وکٹوں کی تعداد ۳۵۰ تک پہنچ گئی۔ جڈیجہ نے اس سے قبل ہندوستانی اننگز میں ۱۳ رنز بنائے تھے۔ ڈیجہ سے پہلے ہندوستان کے کپل دیو، انگلینڈ کے ایان بوتھم اور نیوزی لینڈ کے ڈینیئل ویٹوری یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔ ان چاروں میں جڈیجہ واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے ۱۰۰ سے کم ٹیسٹ میچوں میں یہ اعزاز حاصل کیا ہے۔ کپل دیو اس فہرست میں سب سے آگے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے ۱۳۱ ٹیسٹ میچوں میں ۵,۲۴۸ رنز اور ۴۳۴ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انگلینڈ کے ایان بوتھم نے ۱۰۲ ٹیسٹ میچوں میں ۵,۲۰۰ رنز اور ۳۸۳ وکٹیں حاصل کیں۔ نیوزی لینڈ کے ڈینیئل ویٹوری نے ۱۱۳ ٹیسٹ میچوں میں ۴,۵۳۰ رنز اور ۳۶۲ وکٹیں اپنے نام کی ہیں۔ جڈیجہ اب اس خاص فہرست میں شامل ہونے والے چوتھے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ جڈیجہ سے قبل ہندوستان کے سابق کپتان کپل دیو، انگلینڈ کے عظیم آل راؤنڈر ایان بوتھم اور نیوزی لینڈ کے ڈینیئل ویٹوری یہ کارنامہ انجام دے چکے ہیں۔ جڈیجہ ان چاروں آل راؤنڈرز میں واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے ۱۰۰ سے کم ٹیسٹ میچوں میں ۴,۰۰۰ سے زائد رنز اور ۳۵۰ وکٹوں کا سنگ میل عبور کیا ہے۔ اس فہرست میں کپل دیو سب سے آگے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے ۱۳۱ ٹیسٹ میچوں میں ۵,۲۴۸ رنز بنانے کے ساتھ ۴۳۴ وکٹیں حاصل کیں۔ انگلینڈ کے ایان بوتھم نے ۱۰۲ ٹیسٹ میچوں میں ۵,۲۰۰ رنز اور ۳۸۳ وکٹیں اپنے نام کیں۔ نیوزی لینڈ کے ڈینیئل ویٹوری نے ۱۱۳ ٹیسٹ میچوں میں ۴,۵۳۰ رنز بنانے کے علاوہ ۳۶۲ وکٹیں حاصل کیں۔ جڈیجہ اب اس خصوصی فہرست میں شامل ہونے والے چوتھے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ جڈیجہ کی اس کامیابی کو ہندوستانی ٹیسٹ کرکٹ میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ وہ بیٹنگ اور باؤلنگ دونوں شعبوں میں مسلسل موثر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا کے نمایاں آل راؤنڈرز میں اپنی جگہ مستحکم کر چکے ہیں۔

ڈی وائی ایس ایس کی جانب سے یوم آزاد منایا گیا

سری نگر، ۱۵ اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر میں ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (DYSS) کی جانب سے یونین ٹیریٹری کے تمام اسپورٹس زونز میں ملک کا ۸۰واں یوم آزادی انتہائی جوش و خروش، حب الوطنی کے جذبے اور عوامی شرکت کے ساتھ منایا گیا۔ ضلع سطح پر منعقدہ تقریبات کا اہتمام متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کیا گیا، جبکہ مختلف محکموں نے ان تقریبات کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون اور معاونت فراہم کی۔ ان محکموں میں ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس نے اپنے ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس دفاتر (DYSSOs) کے ذریعے نمایاں کردار ادا کیا۔ تقریبات میں ہزاروں اسکولی بچوں کے علاوہ محکمہ کے افسران اور فیلڈ عملے نے بھی جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ یوم آزادی کی تقریبات کے دوران مختلف مقامات پر منظم پریڈ دستوں، رنگا رنگ ثقافتی پروگراموں اور کھیلوں کے ہم آہنگ مظاہروں نے سماں باندھ دیا۔ طلبہ اور کھلاڑیوں، بالخصوص ان نوجوانوں نے خصوصی توجہ حاصل کی جنہوں نے مختلف اہم کھیلوں کے مقابلوں میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کی ہے۔ ان طلبہ اور کھلاڑیوں نے نظم و ضبط، صلاحیت اور کھیلوں کے جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ ان کی تیاری اور رہنمائی محکمہ کے فزیکل ایجوکیشن عملے نے دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل کے ذریعے کی۔

ہری ہرن بھی دوسرے راؤنڈ میں

نئی دہلی، ۱۷ اگست (و س)۔ ہندوستان کی ٹریسا جولی اور گایتری گوپی چند کی خواتین ڈبلز جوڑی اور ایم آر ارجن اور ہری ہرن اماسکرون کی مردوں کی ڈبلز جوڑی نے پیر کو بی ڈبلیو ایف عالمی چیمپئن شپ-۲۰۲۶ کے دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ ٹریسا اور گایتری نے خواتین کے ڈبلز کے راؤنڈ آف ۶۴ کے مقابلے میں اسپین کی پاؤلا لوپیز اور لوسیا روڈریگز کو سیدھے گیم میں ۲۱-۹، ۲۱-۱۳ سے شکست دی۔ ہندوستانی جوڑی نے آغاز ہی سے مقابلے پر گرفت برقرار رکھی اور دونوں گیمز آسانی سے اپنے نام کیے۔ اب راؤنڈ آف ۳۲ میں ۱۶ویں سیڈ امریکی جوڑی لارین لم اور الیسن کوئن لی سے ٹریسا-گایتری کا مقابلہ ہوگا۔ مردوں کے ڈبلز میں ۱۵ویں سیڈ ایم آر ارجن اور ہری ہرن اماسکرون نے بھی اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ ہندوستانی جوڑی کے خلاف آئرلینڈ کے اسکاٹ گلڈیا اور پال ریانلڈز مقابلہ کر رہے تھے، لیکن آئرش جوڑی نے چوٹ کی وجہ سے مقابلہ درمیان میں چھوڑ دیا۔ اس وقت ہندوستانی جوڑی ۲۱-۱۶، ۹-۳ سے آگے تھی۔ ارجن اور ہری ہرن کا اگلا مقابلہ جنوبی کوریا کی ۵اویں سیڈ جوڑی کانگ من ہا ک اور کی ڈونگ جو سے ہوگا۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

CONDOLENCE

With deep sorrow and grief, we announce the sad demise of

TALAT QADIR KENG

Wife of Late Ghulam Qadir Keng

who passed away at **Rampur (U.P.)** on 16th August 2026.

The burial will take place at **Rampur (U.P.)** today.
Condolence will be held at our residence
at **Barzulla, Srinagar.**

MOURNING WILL BE OBSERVED FOR FOUR DAYS.

DUAYA MAJLIS

The Duaya Majlis will be held on
Thursday, 20th August 2026 at 11:00 AM
at **Baghat Barzulla, Srinagar.**

BEREAVED FAMILY

- Dr. Manzoor Qadir Keng – 9419056911
- Justice Muzaffar Jan
- Er. Gowhar Alam Tramboo
- Basit Manzoor Keng
- Fahad Zaroo – 9596000444

بارہمولہ ڈسٹرکٹ ٹینی کوئٹ چیمپئن شپ

بارہمولہ، **17** اگست: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ ٹینی کوئٹ ایسوسی ایشن بارہمولہ نے ڈسٹرکٹ ٹینی کوئٹ چیمپئن شپ **2026-27** کے انعقاد کا اعلان کیا ہے۔ چیمپئن شپ کا آغاز **17** اگست سے ہوگا اور یہ **18** اگست **2026** تک انڈور اسٹیڈیم بارہمولہ میں جاری رہے گی۔ یہ چیمپئن شپ جے اینڈ کے ٹینی کوئٹ ایسوسی ایشن بارہمولہ کی جانب سے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی جا رہی ہے۔ چیمپئن شپ کے انعقاد کا مقصد ضلع میں نوجوانوں کے درمیان ٹینی کوئٹ کے کھیل کو فروغ دینا اور ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو ضلعی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ منتظمین کے مطابق چیمپئن شپ میں نوجوان کھلاڑیوں کی شرکت سے نہ صرف کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا بلکہ ٹینی کوئٹ کے حوالے سے کھلاڑیوں میں مزید دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔ مقابلے کے ذریعے باصلاحیت کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے اور مستقبل میں اعلیٰ سطح کے مقابلوں کے لیے خود کو تیار کرنے کا موقع ملے گا۔ چیمپئن شپ میں شرکت اور رجسٹریشن سے متعلق مزید معلومات کے لیے آرگنائزنگ سیکریٹری شاہد احمد سے **9906747389** پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

جموں میں ضلعی جوڈو چیمپئن شپ کا آغاز ہو گیا

جموں، ۱۷ اگست: بھگوتی نگر اسٹیڈیم جموں میں دو روزہ جموں ضلعی جوڈو چیمپئن شپ کا آغاز ہو گیا، جس میں سب جونیئر، جونیئر اور سینئر زمروں میں لڑکوں اور لڑکیوں سمیت تقریباً ۲۵۰ جوڈو کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا انعقاد کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرنے کیلئے نشا مکت بھارت مہم کے تحت کیا گیا۔ چیمپئن شپ کا افتتاح جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری سورج شرما نے کیا۔ اس موقع پر سینئر جوڈو کوچ ارشی باو، وکاس ڈوگرا، رینیکا سلاتھیا اور تیجھال کشور بھی موجود تھے۔ مقابلوں میں ہونے والے جوڈو مقابلوں کی نگرانی روہت ساہ موترا، راجیو شرما، اویناش شرما اور نیرالی شرما نے کی۔ چیمپئن شپ جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے بینر تلے جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں منعقد کی جا رہی ہے، جبکہ ہتیش چاڑوال آرگنائزنگ سیکریٹری ہیں۔ سب جونیئر گرلز کے ۲۸ کلوگرام زمرے میں روہی نے پہلی، آروی منوترا نے دوسری، جبکہ جیو اور ماموتہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۳۲ کلوگرام میں مانیتا نے پہلی، پرینیا نے دوسری، جبکہ تیا دیوی اور آردھیا نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۳۶ کلوگرام زمرے میں سنے نے پہلی، وشیکا تھاپا نے دوسری، جبکہ کشتا اور انیا جھلوال نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۴۰ کلوگرام میں آیوشی شرما نے پہلی، ریا گپتا نے دوسری، جبکہ سائرہ بانو اور سانچیا سمبیال نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۴۴ کلوگرام زمرے میں مہرش ملک نے پہلی، پلوی نے دوسری، جبکہ آرنا اور شاہ وقار نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۴۸ کلوگرام میں پنکی راجپوت نے پہلی، ایشیتا شرما نے دوسری، جبکہ عمیرا ملک اور ردھما شرما نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ ۵۲ کلوگرام زمرے میں مونیکا شرما نے پہلی، نہاریکا نے دوسری، جبکہ دھرتی اور نندنی راٹھور نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

جموں میں اسپورٹس چیمپئن شپ کا کامیاب انعقاد

جموں: یوگا ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے زیر اہتمام، یوگا فیڈریشن آف انڈیا اور جے اینڈ کے اولمپک ایسوسی ایشن کی سرپرستی میں برہما کماریز اوم شانتی میڈیٹیشن سینٹر جموں میں جے اینڈ کے یو ٹی یوگ آسن اسپورٹس چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد کیا گیا، جس میں یو ٹی کے مختلف اضلاع سے ۴۰۰ سے زائد لڑکوں اور لڑکیوں نے شرکت کی۔ چیمپئن شپ کا افتتاح برہما کماریز کی جانب سے ایسوسی ایشن کی سرپرست اعلیٰ اور مہمان خصوصی راج یوگنی بی کے سدرشن دیدی جی اور ڈاکٹر (پروفیسر) آشوتوش شرما، ماہر سارل یوگا، کی موجودگی میں شمع روشن کر کے کیا گیا۔ بی کے رویندر بالی جی نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور فاتح کھلاڑیوں میں یادگاری اشیا، میڈلز اور اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر یوگا ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری ونود بھانیہ، امبا کلاڈ اسکول کے چیئرمین اشوتی کوتوچ، سن لائٹ ہائی اسکول کے پرنسپل راجندر پنگوترا، سردار ہریندر پال سنگھ، سنیل کمار، ڈاکٹر رچنا، موہنی شرما، انجلی، سنیتا رینا اور سونیا شرما بھی موجود تھے۔ چیمپئن شپ کے مقابلوں کی نگرانی یوگا فیڈریشن آف انڈیا کے قومی ریفریز اور جوجو دیال رام، کیشل شرما، انوشکا کول، سیتا شرما اور آریاویر سنگھ نے کی۔

بارہمولہ میں بین زونل کھیلوں کے مقابلوں کا آغاز ہو گیا

بارہمولہ، ۱۷ اگست: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ضلع بارہمولہ نے آج ضلع کے مختلف مقامات پر بین زونل ضلعی سطح کے سلیکشن ٹرائلز کم مقابلوں کا آغاز کیا، جن میں سیکڑوں نوجوان کھلاڑیوں نے پرجوش شرکت کی۔ انڈر-۱۴ بوائز ٹیبل ٹینس کے سلیکشن ٹرائلز انڈور اسٹیڈیم خواجہ باغ میں منعقد ہوئے، جبکہ انڈر-۱۴ بوائز شطرنج کے ٹرائلز بڈنگ بلوم اسکول خواجہ باغ میں منعقد کیے گئے۔ انڈر-۱۴ بوائز بیڈمنٹن کے ٹرائلز بین راوت انڈور اسٹیڈیم بارہمولہ میں ہوئے، جبکہ انڈر-۱۴ اور انڈر-۱۷ بوائز تائیکوانڈو کے مقابلے انڈور اسٹیڈیم خواجہ باغ میں منعقد کیے گئے۔ مقابلوں کے موقع پر ڈی وائی ایس ایس او بارہمولہ مشتاق احمد پاپوری نے طلبہ کی پرجوش شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے مقابلے نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے، مسابقتی تجربہ حاصل کرنے اور اعلیٰ سطح کے کھیلوں کے مواقع کی جانب آگے بڑھنے کیلئے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ، مضبوط کھیلوں کی ثقافت کو پروان چڑھانے اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کی صلاحیتوں کو نکھارنے کیلئے محکمہ کے عزم پر بھی زور دیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ادارہ "**سرینگر ٹائمز**" کھیل سے متعلق دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیوں تصویروں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس پا بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے وہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ترقی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کی غلطی نہیں کالا سمجھیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اطمینان کیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781